مورخہ 04-06-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر بلوچستان ملک عبدالوالی کاکڑ نے قائمقام وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی کومراسلہ لکھ دیا	جنگ ودیگر اخبارات
02	وفاقی حکومت بی گوادر پر عائد تمام ٹیکس ختم کرے، بلوچستان حکومت نے گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دے دیا، وزیراعلیٰ	مشرق ودیگر اخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر برداشت نہیں کریں گے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
04	پی ڈی ایم کی مخلوط حکومت اداروں کیساتھ کھڑی ہے، آغا حسن	جنگ ودیگر اخبارات
05	وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے اربوں مختص کر دیئے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبائی وزیر اسد بلوچ کے فنڈز سے واٹر سپلائی اسکیم کا کام مکمل	آزادی ودیگر اخبارات
07	حکومت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کیلئے فنڈز جاری کرے، بلوچستان ہائی کورٹ	مشرق ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ جعلی کریم لوشن، وسلین بنانے والی فیکٹری سیل ایک شخص گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
09	سیکرٹری صحت کی ڈینگی کیسز سے نمٹنے کیلئے ٹیموں کو تربت پہنچنے کی ہدایت	سینچری ودیگر اخبارات
10	حکومت بلوچستان نے سی ٹی ڈی ملازمین کی تنخواہیں دگنی کرنے کی منظوری دیدی	جنگ ودیگر اخبارات
11	محکمہ صحت علاج کی سہولیات میں کردار ادا کر رہا ہے، صوبائی محتسب	جنگ ودیگر اخبارات
12	گوادر پاکستان اور چین کے درمیان تجارت اور رابطے کے فروغ کا بڑا ذریعہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	وفاقی بجٹ میں اعلیٰ تعلیم کے منصوبوں کیلئے 45 ارب روپے مختص	جنگ ودیگر اخبارات
14	منشیات کی تیاری استعمال اور اسمگلنگ پر ناقابل برداشت پالیسی، بریگیڈیئر عدنان دانش	جنگ ودیگر اخبارات
15	سامراجی قوتیں اجارہ داری قائم کر کے مسلمانوں کا استحصال چاہتی ہیں، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
16	جمہوریت کے استحکام پر مکمل یقین رکھتے ہیں، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچ قومی شناخت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

اسپنی روڈ گھر میں گھس کا فائرنگ ماں، بیٹی ہلاک، بینک کے سیکورٹی گارڈ نے نوجوان کو اس کی ماں کے سامنے گولی ماردی، قلات دکانوں کا شٹر توڑنے والے گینگ کا سرغنہ گرفتار، آلہ نقب برآمد، ہرنائی گھر کے اندر سے ٹریکٹر چوری، ہزار گنجی میں منشیات فروش سمیت 2 افراد گرفتار مسروقہ سوزوکی 24 گھنٹے کے اندر برآمد، بیلہ پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کیا، تمبو کے علاقے میں ایک شخص قتل اندھی گولی لگنے سے لڑکی جاں بحق، تربت فائرنگ سے ایک شخص جان بحق۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04-06-2023

عوامی مسائل

کوئٹہ مختلف مقامات پر نصب مجسمے ٹوٹ پھوٹ کا شکار باچا خان چوک پر گھڑیاں غیر فعال، سیلاب سے پشین اور قلعہ عبداللہ کی فصلیں باغات تباہ کروڑوں کا نقصان ۔کوئٹہ میں مہنگائی کم نہ ہو سکی اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مزید اضافہ، کوئٹہ میں مرغی کا گوشت 2 امریکی ڈالر سے بھی مہنگائی گوشت کلو 620 میں فروخت نجمہ بلوچ کو خودکشی پر مجبور کیا گیا ذمہ داران کو پھانسی دی جائے والدین۔ گوادر میں چوری ڈکیتی و جرائم کی شرح میں اضافہ۔

اداریہ:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " بلوچستان وبائی امراض کی لپیٹ میں " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے متعدد اضلاع ایک بار پھر کانگو وائرس کی لپیٹ میں آ گئے ہیں جہاں وائرس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں بلوچستان میں رواں سال کے دوران کانگو وائرس کی وبا 80 اور 90 کی وبائی کیسز رپورٹ ہوئے اس کے بعد 2001 سے ہر سال کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں حکومت کی اس حوالے سے عدم دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آج تک اس وبا کی جڑ تک پہنچنے کیلئے کوئی ریسرچ سینٹر بھی قائم نہیں کیا چالیس برسوں سے عوام اس بیماری کا شکار ہو رہے ہیں مگر اس کی روک تھام کیلئے اقدامات نظر نہیں آ رہے، ادھر تربت شہر سمیت ضلع کیچ میں ڈینگی وائرس کے سبب جہاں لاتعداد افراد متاثر ہو رہے ہیں وہاں اس کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے حال ہی میں شاہی تم کا رہائشی نوجوان ڈینگی کا شکار ہو کر علاج کیلئے کراچی منتقل کیا گیا جہاں وہ جانبر نہ ہو سکا صوبائی حکومت کے لئے کتنے افسوس کا مقام ہے کہ چھوٹی سی آبادی والے صوبے کو بھی وبائی امراض سے بچاؤ کیلئے بھی علاج میسر نہیں ہے،

اداریے:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "پاک ایران سرحد پر سیکورٹی میکنزم کو موثر بنانے کی ضرورت" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔
روزنامہ قدرت کوئٹہ "حکومت نے پاک ایران،پاک روش باڑ پر تجارت کی اجازت دیدی" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔
روزنامہ مشرق کوئٹہ "میوند رائفلز کوہلو پاسنگ آئوٹ پریڈ و تقریب" عنوان سے طاہر شہزاد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 1

DATE: 07 JUN 2023

Page No: 1

گورنر نے قائمقام وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی کو مراسلہ لکھ دیا

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے قائمقام وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی کو مراسلہ جاری کرتے ہوئے بیوٹمز کے سابق وائس چانسلر کو پنشن اور دیگر مراعات کی ادائیگی روک کا حکم دیدیا۔ گزشتہ روز گورنر ہاؤس کی جانب سے جاری کردہ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی (باقی صفحہ 7 نمبر 7)

کاکڑ کا قائمقام وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی کو مراسلہ میں بیوٹمز یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر کو پنشن اور دیگر مراعات کی ادائیگی روک کا حکم دیا گیا ہے، سینیٹ سے سابق وائس چانسلر کو پنشن کی منظوری غیر قانونی ہے بیوٹمز سمیت دیگر یونیورسٹیز اس وقت بھی مالی بحران کا شکار ہیں وائس چانسلر کو پنشن کی ادائیگی سے مالی مشکلات میں اضافہ ہوگا بلوچستان حکومت کے تعاون سے ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کر رہے ہیں سابق وائس چانسلر کو بطور وائس چانسلر پنشن اور مراعات دی گئی تو نیا تنازعہ کھڑا ہوگا بلوچستان کے کسی بھی یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو پنشن کی ادائیگی نہیں کی جارہی سابق وائس چانسلر بیوٹمز کو پنشن کے کسی بھی فوائد کی منظوری نہ دی جائے سنگین مالی بے ضابطگی کو ختم کرنے کے لیے اس مسئلے کو کے سینیٹ کے آئندہ اجلاس کے سامنے رکھا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے قائمقام وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی کو مراسلہ لکھ دیا

گورنر کی جانب سے بیوٹمز کے سابق وائس چانسلر کو پنشن اور دیگر مراعات کی ادائیگی روکنے کا حکم دیدیا

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے قائمقام وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی کو مراسلہ جاری کرتے ہوئے بیوٹمز کے سابق وائس چانسلر بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر 7

کو پنشن اور دیگر مراعات کی ادائیگی روک کا حکم دیدیا۔ گزشتہ روز گورنر ہاؤس کی جانب سے جاری کردہ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ کا قائمقام وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی کو مراسلہ میں بیوٹمز یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر کو پنشن اور دیگر مراعات کی ادائیگی روک کا حکم دیا گیا ہے، سینیٹ سے سابق وائس چانسلر کو پنشن کی منظوری غیر قانونی ہے بیوٹمز سمیت دیگر یونیورسٹیز اس وقت بھی مالی بحران کا شکار ہیں وائس چانسلر کو پنشن کی ادائیگی سے مالی مشکلات میں اضافہ ہوگا بلوچستان حکومت کے تعاون سے ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کررہے ہیں سابق وائس چانسلر کو بطور وائس چانسلر پنشن اور مراعات دی گئی تو نیا تنازعہ کھڑا ہوگا بلوچستان کے کسی بھی یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو پنشن کی ادائیگی نہیں کی جارہی سابق وائس چانسلر بیوٹمز کو پنشن کے کسی بھی فوائد کی منظوری نہ دی جائے سنگین مالی بے ضابطگی کو ختم کرنے کے لیے اس مسئلے کو کے سینیٹ کے آئندہ اجلاس کے سامنے رکھا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 04 JUN 2023 Page No: 2

ٹیکس فری گوادر سے ملک سمیت بیرونی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا بلوچستان میں ہوٹلنگ کے نئے مواقع پیدا ہونگے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان حکومت نے گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دیدیا

وفاقی حکومت بھی گوادر پر عائد تمام ٹیکس ختم کرے

تجارت، سیاحت، رئیل اسٹیٹ اور ہوٹلنگ کے شعبوں کو نا صرف مسابقت کی بہترین سطح تک فروغ ملے گا بلکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے سرمایہ کاروں کو دوستانہ ماحول فراہم ہوگا، میر عبدالقدوس بزنجو

وفاقی حکومت بھی گوادر پورٹ کو فعال کرے، اس اقدام سے صنعتی سرگرمیوں کیلئے وفاقی اور صوبائی ٹیکسوں پر چھوٹ کی ترغیب اور باہر سے آنیوالوں کو ویزا پالیسی میں رعایت بھی ممکن ہوسکے گی، ٹویٹ

وزارت منصوبہ بندی و ترقیات گوادر سپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ (جی ایس ای ڈی) اور اس سے منسلک گورننس کے ڈھانچے کی منظوری کے معاملے کا فوری جائزہ لے، وزیراعظم کی ہدایت

ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی اور بندرگاہ سے متعلق سرگرمیوں کے فروغ کیلئے گوادر کو سپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ ایس ای ڈی کا درجہ دینے سے روزگار کے سینکڑوں نئے مواقع پیدا ہونگے، وفاق

خطے میں بلوچستان کی اہمیت انتہائی اہم ہے گوادر ٹیکس فری زون سے متعلق کابینہ کا فیصلہ خوش آئند، گوادر میں انڈسٹری لگنے سے لاکھوں لوگوں کو ملازمتیں اور فارن ایکسچینج بھی آئیگا، سینیٹر کہدہ بابر

کوئٹہ، اسلام آباد (سٹی رپورٹر، بیورو رپورٹ) بلوچستان حکومت نے ضلع گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دے دیا۔ بلوچستان حکومت کا کہنا ہے کہ ضلع گوادر میں سروسز، ایکسائز ٹیکس اور جائیداد کی منتقلی پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا، وفاقی حکومت ضلع گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ قرار دے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سماجی رابطے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 9 پر

کی ویب سائیٹ ٹیوٹر پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ گوادر شہر کی ترقی اور بندرگاہ سے متعلق سرگرمیوں کے فروغ کیلئے گوادر کو سپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ ایس ای ڈی کا درجہ دینے کی سمری منظور کی ہے اس اقدام کے ذریعے تجارت، سیاحت، رئیل اسٹیٹ اور ہوٹلنگ کے شعبوں کو نا صرف مسابقت کی بہترین سطح تک فروغ ملے گا بلکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے سرمایہ کاروں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے میں بھی مدد ملے گی اسکے علاوہ صنعتی سرگرمیوں کے لیے وفاقی اور صوبائی ٹیکسوں پر چھوٹ کی ترغیب اور سرمایہ کاروں کو ویزا پالیسی میں رعایت بھی ممکن ہوسکے گی۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما و سینیٹر کہدہ بابر نے بلوچستان حکومت کی جانب سے ضلع گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دینے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بھی گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دے تاکہ اس پالیسی سے بلوچستان کو ثمرات حاصل ہوسکیں اگر وفاق نے صوبائی حکومت کی طرح گوادر کو ٹیکس فری زون قرار نہ دیا اور اپنا ٹیکس معاف نہ کیا تو پھر صوبے کو یہ اقدام اٹھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا بلوچستان پہلے ہی پسماندہ ہے حالانکہ خطے میں بلوچستان انتہائی اہمیت کا حامل ہے، پاکستان جنوبی ایشیا میں سرمایہ کاری کا مرکز بننے جا رہا ہے آن لائن کو بتایا کہ بلوچستان حکومت نے ضلع گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دے دیا ہے اور بلوچستان حکومت نے اس فیصلے کے ساتھ ساتھ وفاقی حکومت سے بھی سفارش کی ہے کہ وہ بھی گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دے تاکہ اس سے علاقے میں سرمایہ کاری کے مواقع بڑھیں بلوچستان حکومت کے مطابق ضلع گوادر میں سروسز، ایکسائز ٹیکس اور جائیداد کی منتقلی پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا وفاقی حکومت ضلع گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ قرار دے سینیٹر کہدہ بابر نے ٹیکس فری زون سے متعلق کابینہ کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور کابینہ کا مشکور ہوں جنہوں نے گوادر کو ٹیکس فری زون کا درجہ دے کر ہمارا دیرینہ مطالبہ منظور کر لیا ہے اس حوالے سے وفاقی حکومت بھی وفاقی ٹیکسز میں چھوٹ دے انہوں نے کہا کہ گوادر ٹیکس فری زون سے سی پیک اصل روح میں بحال ہوگا، ٹیکس فری زون سے گوادر پورٹ فعال اور سرمایہ کار راغب ہوں گے، پورٹ سٹی دبئی اور سنگاپور بھی ٹیکس فری زون تھے اسی لئے وہاں ترقی ہوئی انہوں نے مزید کہا کہ گوادر میں انڈسٹری لگنے سے لاکھوں لوگوں کو روزگار اور فارن ایکسچینج بھی آئیگا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ گوادر پورٹ کو پہلے ہی ٹیکس فری قرار دیا تھا اور اب ضلع کو ٹیکس فری زون صوبائی حکومت نے قرار دیا ہے اس فیصلے کے آنے والے وقت میں وفاق کی جانب سے اپنے ٹیکسز معاف کرتے ہوئے ٹیکس فری زون ڈیکلیئر کرتے ہوئے فائدہ ہوگا اس لئے وفاق بھی ضلع گوادر کو بھی ٹیکس فری زون قرار دے۔ دوسری جانب بلوچستان حکومت کی وفاقی حکومت سے گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دینے کی سفارش، وفاقی حکومت ضلع گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ قرار دے، گوادر میں سروسز، ایکسائز ٹیکس اور جائیداد کی منتقلی پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا۔ بلوچستان حکومت تفصیلات کے مطابق بلوچستان حکومت کی وفاقی حکومت سے گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دینے کی سفارشات حوالہ ہفتہ کے روز جاری کردہ اعلامیہ کے متن کے مطابق وزیراعظم نے نیشنل ڈویلپمنٹ کونسل (این ڈی سی) کے اجلاس میں وزارت منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کو ہدایت کی کہ گوادر سپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ (جی ایس ای ڈی) اور اس سے منسلک گورننس ڈھانچے کی منظوری کے معاملے کا حکومت کی مشاورت سے جائزہ لیا جائے۔ بلوچستان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز اور تجویز پر عمل درآمد کے لیے آگے بڑھنے کا راستہ بھی تجویز کیا۔ حکومت بلوچستان (جی او بی) پورے گوادر ضلع کو جی ای ایس ڈی قرار دینے کی تجویز کو بلوچستان اور پاکستان کی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک سنگ میل سمجھتی ہے اور وفاقی حکومت سے جلد از جلد اس تجویز کی منظوری کی درخواست کرتی ہے۔ یہ قدم یقیناً سرمایہ کاری کو راغب کرے گا اور گوادر میں اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے اتپریرک کے طور پر کام کرے گا۔ گورنمنٹ آف بلوچستان اس تجویز کے نفاذ میں ہر طرح کی مدد فراہم کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 04 JUN 2023 Page No: 3

حکومت بلوچستان نے ضلع گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دیدیا

ایس ای ڈی کا درجہ ملنے سے گوادر میں سرمایہ کاروں کو دوستانہ ماحول کی فراہمی میں مدد ملے گی، وزیر اعلیٰ بزنجو

کوئٹہ (جنگ نیوز) بلوچستان حکومت نے ضلع گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دے دیا اور وفاقی حکومت سے بھی گوادر کو ٹیکس فری قرار دینے کی سفارش کردی۔ بلوچستان حکومت کا کہنا ہے کہ ضلع گوادر میں سروسز، ایکسائز ٹیکس اور جائیداد کی منتقلی پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا، وفاقی حکومت ضلع گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ قرار دے۔ گوادر سے تعلق رکھنے والے سینیٹر کہدہ بابر نے ٹیکس فری زون سے متعلق کابینہ کا فیصلہ خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی کابینہ نے گوادر کو ٹیکس فری زون کا درجہ دے کر دیرینہ مطالبہ منظور کرلیا، وفاقی حکومت بھی وفاقی ٹیکسز میں چھوٹ دے، ٹیکس فری زون سے گوادر پورٹ فعال اور سرمایہ کار راغب ہوں گے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئیٹر پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ گوادر شہر کی ترقی اور بندرگاہ سے متعلق سرگرمیوں کے فروغ کیلئے گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ (ایس ای ڈی) کا درجہ دینے کی سمری منظور کی ہے اس اقدام سے تجارت، سیاحت، رئیل اسٹیٹ اور ہوٹلنگ کے شعبوں کو نہ صرف مسابقت کی بہترین سطح تک فروغ ملے گا بلکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے سرمایہ کاروں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے میں بھی مدد ملے گی، اسکے علاوہ صنعتی سرگرمیوں کے لئے وفاقی اور صوبائی ٹیکسوں پر چھوٹ کی ترغیب اور سرمایہ کاروں کو ویزا پالیسی میں رعایت بھی ممکن ہوسکے گی۔

Balochistan Express Quetta

CM okays SED status for Gwadar

By Our Reporter

QUETTA: The Chief Minister of Balochistan has approved the summary of granting the status of Special Economic District (SED) to Gwadar for the development of Gwadar city and the promotion of port-related activities.

A handout issued here on Saturday said that through this initiative, trade, tourism, real estate and hoteling sectors will be promoted in the province.

SED will also help in providing an investor-friendly environment for foreign investment.

The handout further said this initiative will encourage exemptions on federal and provincial taxes for industrial activities

Investors will also be able to get a discount on the visa policy, it maintained.-APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 04 JUN 2023 Page No: 4

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر برداشت نہیں کرینگے، نور محمد دمڑ

کام کی نگرانی کی جائے، امن وامان کے قیام کیلئے مزید اقدامات کی ہدایت کردی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل میں تاخیر برداشت نہیں کرینگے، ترقیاتی منصوبوں میں ناقص میٹریل استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینگے جن علاقوں میں ترقیاتی کام جاری ہیں وہاں کے لوگ، پارٹی عہدیداران اور کارکن نگرانی کریں، ترقیاتی منصوبوں کیلئے منظور شدہ فنڈز عوام کی امانت ہیں جس میں خیانت کرنے کی اجازت نہیں دینگے۔ وفاقی و صوبائی بجٹ میں حلقے کے عوام کیلئے اجتماعی مفادات کے ترقیاتی منصوبوں کو شامل کرنے کیلئے کوشاں ہیں، ضلع زیارت و ضلع ہرنائی کے دونوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز قومی شاہراہوں اور اضلاع میں امن وامان کے قیام کیلئے مزید اقدامات کریں، ایک بیان میں انہوں نے خبردار کیا کہ عوامی مفاد کے جاری ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کرینگے، انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب اور صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے حلقے اور صوبے کے عوام مستفید اور عوامی مسائل میں کمی آئیگی، انہوں نے کہا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے صوبے میں امن وامان کے قیام کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لا رہے ہیں، امن وامان اور عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے حلقے کے دونوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، ایس پی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے رابطہ کر کے ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی روڈ پر مسافروں، ٹرانسپورٹروں، ڈرائیوروں کے تحفظ اور چوری میں ملوث ملزمان کے خلاف ایکشن لینے اور گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی وزیارت پر امن اضلاع ہیں، امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دینگے بلکہ قیام امن کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لائے گئے ہیں۔

پی ڈی ایم کی مخلوط حکومت اداروں کیساتھ کھڑی ہے، آغا حسن

جمہوریت کے فروغ کے لیے صحافتی طبقے کی خدمات قابل قدر ہیں، وفاقی وزیر کا تقریب سے خطاب

اسلام آباد (پ ر) وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کہا ہے کہ پی ڈی ایم کی مخلوط حکومت پارلیمنٹ کی بالادستی، قانون کی حکمرانی پر یقین رکھتی ہے اور اداروں کیساتھ کھڑی ہے، معاشرے کے سب سے خطرناک لوگ وہ ہیں جو ذاتی مفادات کو بلند خیال کرتے ہیں اور ذاتی مفادات کے حصول کے لئے ریاست کو منتشر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزارت سائنس و ٹیکنالوجی میں جرنلسٹ فاؤنڈیشن کے زیر انتظام پلرز آف پاکستان ایوارڈز 2023 کی تقریب سے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں اصلاح سازی و مظلوم کی آواز کو تقویت دینے میں صحافتی برادری ملک میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ جمہوریت کے فروغ کے لئے صحافتی طبقے کی خدمات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق حکومت نے میڈیا کو کنٹرول کرنے کے لئے قانون سازی کی جبکہ پی ڈی ایم حکومت آزادانہ صحافتی اقدار پر یقین رکھتی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ معاشی تحفظ سے آزاد صحافت پروان پاتی ہے، وہ پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا مالکان سے گزارش کرتے ہیں کہ صحافیوں کے لئے ایسی معاشی پالیسیاں وضع کی جائیں جن سے صحافیوں کا مستقبل اور انکے بچوں کا مستقبل محفوظ ہو۔ تقریب کے اختتام پر وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان، قائداعظم یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر تصور حیات اور سابق ڈائریکٹر سپورٹس واہ کینٹ محمد توفیق کو انکی خدمات کے صلے میں پلرز آف پاکستان ایوارڈ 2023 سے نوازا۔ قبل ازیں مرکزی صدر جرنلسٹ فاؤنڈیشن ذوالفقار ملک، جنرل سیکرٹری رفاقت حسین اور جنرل (ر) عبدالقیوم ملک نے تقریب سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب میں سیاسی، سماجی، صحافتی و ادب کے شعبوں سے وابستہ نمایاں شخصیات نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر اسد بلوچ کے فنڈز سے واٹر سپلائی اسکیم کا کام مکمل

اسکیم کا باقاعدہ افتتاح، سینکڑوں گھرانے میٹھے پانی سے استفادہ کرسکیں گے، بالاچ امیر

پنجگور (این این آئی) پنجگور رحیمی مینول ایریا میں صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ کے فنڈز سے واٹر سپلائی اسکیم کا کام مکمل، ایکسین پی ایچ ای بالاچ امیر نے اسکیم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا اس موقع پر ایس ڈی او ظفر علی بی این پی عوامی کے علاقائی رہنما حفیظ خجر اور دیگر موجود تھے مینول ایریا واٹر سپلائی اسکیم ایک کروڑ روپے کی خطیر رقم سے مکمل ہوئی ہے جس سے سینکڑوں گھرانے صاف اور میٹھے پانی سے استفادہ کرسکیں گے اسکیم سولر سسٹم سے منسلک ہے علاقہ مکینوں کا صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ سے اظہار تشکر اور ایکسین پی ایچ ای بالاچ امیر اور ایس ڈی او ظفر علی کی کوششوں کو بھی سراہا اور کہا کہ ایکسین بالاچ امیر اور ایس ڈی او ظفر علی نے اسکیم کی بروقت تکمیل کے لئے بھرپور محنت کی اس موقع پر ایکسین پی ایچ ای بالاچ امیر نے کہا کہ مینول ایریا میں آبنوشی کے لئے یہ اسکیم صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ کے فنڈز سے منظوری ہوئی ہے جس پر ایک کروڑ روپے کی خطیر رقم خرچ ہوا ہے جس میں پمپ ہاؤس پائپ لائن اور سولر سسٹم شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبنوشی کے اس اسکیم سے علاقے کی کثیر آبادی صاف اور میٹھے پانی سے مستفید ہوگا، انہوں نے کہا کہ محکمہ پبلک نے اس اسکیم کو مقررہ وقت میں مکمل کر کے اب کمیونٹی کے حوالے کیا ہے اور یہ علاقے کے لئے ایک بہترین اسکیم بھی ہے جس سے وہ اپنے پانی کی ضروریات پورا کرسکیں گے انہیں چاہیئے کہ وہ اس اسکیم کو اون کریں اور اسکی حفاظت کریں تاکہ یہ دیرپا بنیادوں پر اہل علاقہ کو فائدہ دے سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک کروڑ روپے ایک معمولی رقم نہیں ہوتی شہری جب عوام کی ضرورتوں کی پیش نظر بننے والی اسکیموں کو اون کرینگے تو یہ انکے اپنے مفاد میں ہوگا۔

وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے اربوں روپے مختص کرادیئے، مولانا عبدالواسع

جمعیت نے عوام کے ساتھ جو جو وعدے کیے تھے ان کو پورا کیا جارہا ہے چند ماہ میں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کا دور دورہ ہوگا

تحریک انصاف کا دور ختم ہوچکا، انہوں نے امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے، ان کی سیاست ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دفن ہوگئی ہے

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام اس وقت عالمی جنگ لڑ رہی ہے اور عوام کے ساتھ جو جو وعدے کیے تھے ان کو پورا کیا جارہا ہے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے اربوں روپے مختص کروئے آئندہ چند ماہ میں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کا دور دورہ ہوگا تحریک انصاف کا دور ختم ہو چکا ہے اور ان کی سیاست ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دفن ہوگئی جو ریاست مدینہ اور جمہوریت کی جنگ لڑ رہی تھی انہوں نے امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے ان خیالات کا........

بقیہ نمبر 66 صفحہ 9 پر

اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا' انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام واحد سیاسی و مذہبی جماعت ہے جنہوں نے امریکہ اور ان کے حواریوں کے خلاف شروع دن سے جنگ کررہے ہیں اور آج تک امریکہ کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں ہم ان سیاسی جماعت کی طرح نہیں ہے جو پہلے امریکہ کے نام پر عوام کو گمراہ کیا اور پھر اپنے ہی اداروں کو بدنام کرنے کے لئے عوام کو اکسایا مگر آج وہ حالت ہے کہ تحریک انصاف کے بڑے بڑے سیاسی لوگ جیلوں میں کچھ دن بھی نہ گزار سکیں اور معافی مانگ کر پارٹی اور سیاست چھوڑ رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 04 JUN 2023

Page No: 5

ریلوے عوامی کام روک نہیں سکتا

حکومت کوئٹہ ڈیولپمنٹ پیکیج کیلئے فنڈز جاری کرے، بلوچستان ہائیکورٹ

پی ڈی چیف منسٹر کیو ڈی پی نے انسکمب روڈ تا جناح روڈ ترقیاتی عمل سے آگاہ کیا، عدالت کا چیف سیکرٹری و دیگر کو حکم نامے کی کاپیاں بھجوانے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے لئے فوری طور پر فنڈز کا اجراء یقینی بنائے، یہ حکم بلوچستان ہائیکورٹ کے ججز جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بنچ نے گزشتہ روز کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے حوالے سے دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران دیا۔ معزز عدالت نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ فنڈز کی عدم دستیابی کا بہانہ بے بنیاد ہے کیونکہ حکومت ملازمتوں اور بھرتیوں کے کنسل میں انتہائی معروف ہے جس کا مشاہدہ ہم عدالتوں میں سرکاری محکموں میں بھرتیوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی سے آئے روز کر رہے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کی ایگزیکٹو برانچ فنڈز کے فوری اجرا کے حوالے سے اپنی نااہلی کا مظاہرہ کر رہی ہے لہٰذا چیف سیکرٹری حکومت بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، سیکرٹری خزانہ اور وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری فنڈز کے اجرا کو یقینی بنائیں، بصورت دیگر عدالتی حکم کی عدم تعمیل کی صورت میں مذکورہ حکام کو اپنی ناکامی بتانے کے لئے ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہونا ہوگا۔ قبل ازیں معزز عدالت کو چیف منسٹر پیکیج فار کوئٹہ ڈویلپمنٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر نے رپورٹ پیش کی اور عدالت کو انسکمب روڈ کی توسیع براستہ کانون روڈ سے جناح روڈ پروجیکٹ پر جاری ترقیاتی عمل سے آگاہ کیا۔ عدالت کو پروجیکٹ ڈائریکٹر نے پرانے ڈیزائن میں موجود نقائص سے لے آؤٹ ڈیزائن اور تصاویر کے ذریعے آگاہ کیا اور کہا کہ کام فوری طور پر مکمل کرنے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی تاہم کچھ مالی رکاوٹوں کی وجہ سے کام کی فوری تکمیل میں غیر ضروری تاخیر ہو رہی ہے، انہوں نے مزید بتایا کہ نئے ری ترمیم شدہ پلان کو بھی ڈی ایس ریلوے کو بھجوا دیا گیا ہے تاہم ریلوے کے تحفظات کو دور کرنے کے لئے مزید غور و خوض کی ضرورت ہے۔ ڈویژنل انجینئر ون ریلوے نے بھی نئے ڈیزائن کے حوالے سے کچھ مہلت مانگی ہے اور یقین دہانی کروائی ہے کہ تین یوم کے اندر ضروری امور نمٹا دیئے جائیں گے۔ عدالت نے اس موقع پر ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ سی پی نمبر 804/2020 میں عدالت 10 مارچ 2021 کو پہلے ہی ریلوے حکام کو حکم دے چکی ہے کہ مذکورہ منصوبہ کوئٹہ کے باشندوں کی بہبود اور آسانی کے لئے ہے لہٰذا رکاوٹ پیدا کرنے کی بجائے شکایات کے ازالے کیلئے عدالت سے رجوع کریں۔ مذکورہ حکم نامہ عدالت نے مشترکہ مفادات کونسل 1991 کے فیصلے کی روشنی میں جاری کیا تھا لہٰذا ریلوے کے پاس عوامی کام روکنے کا کوئی اختیار نہیں اور اسٹیٹ آرگن ہونے کی وجہ سے ریلوے سی سی آئی کے فیصلوں کا اور ساتھ ہی عدالتی احکامات کا بھی پابند ہے لہٰذا عدالتی حکم کی کسی بھی تاخیر کی صورت میں قصوروار اہلکار کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ عدالت نے سماعت کے آخر میں حکم نامے کی کاپیاں چیف سیکرٹری حکومت بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، سیکرٹری خزانہ اور وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری، پی ڈی چیف منسٹر پیکیج فار کوئٹہ ڈویلپمنٹ، ڈی ایس ریلوے، ایڈمنسٹریٹر کیو ایم سی، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ اور کنٹریکٹر علی محمد کو اطلاع اور تعمیل کے لئے بھجوانے کا حکم دیتے ہوئے آئندہ پیشی کے لئے 15 جون 2023 کی تاریخ مقرر کر دی۔

کوئٹہ ائیرپورٹ کے نئے رن وے کی تکمیل کے بعد نائٹ آپریشن کا آغاز

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ انٹرنیشنل ائیرپورٹ کے نئے رن وے کی تعمیر کے بعد آج رات پی آئی اے کی پہلی پرواز نے رات کے وقت کامیابی کے ساتھ کوئٹہ لینڈ کیا۔ جہاں سول ایوی ایشن حکام نے پرواز کے عملے کا استقبال کیا کوئٹہ میں رات کے اوقات میں پروازوں کی آمد و رفت کی سہولت سے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ پورا ہوا ہے۔ گزشتہ روز سول ایوی ایشن نے ایک اور سنگ میل عبور کیا جب رن وے کی تکمیل کے بعد رات کو کوئٹہ سے دو حج پروازیں 300 حجاج کرام کو لیکر مدینہ کیلئے روانہ ہوئیں۔

MASHRIQ QUETTA

سیکرٹری صحت کی ڈینگی کیسز سے نمٹنے کیلئے ٹیموں کو تربت پہنچنے کی ہدایت

اسپیشل ٹیم متاثرہ ضلع کا دورہ کر کے رپورٹ پیش کریں گی، ترجمان محکمہ صحت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکرٹری صحت بلوچستان اسفند یار کاکڑ نے ضلع کیچ میں ڈینگی کیسز کی تعداد میں اضافے کے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ ٹیموں کو تربت پہنچنے کی ہدایت کر دی ترجمان محکمہ صحت بلوچستان کے مطابق سیکرٹری صحت کی ہدایات پر اسپیشل ٹیم ضلع کا دورہ کر کے رپورٹ پیش کرے گی۔ ٹیم ڈی جی آفس، ڈبلیو ایچ او اور پارٹنر آرگنائزیشن پر مشتمل ہو گی، صوبائی........ بقیہ نمبر 72 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 72 صفحہ 9 پر

کو آرڈینیٹر ملیریا کنٹرول پروگرام ڈاکٹر میر یوسف خان کی قیادت میں ٹیم کل تک تربت پہنچ جائے گی، سیکرٹری صحت کی ہدایت کے مطابق ڈی جی ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر نور محمد قاضی تمام حالات کی مسلسل نگرانی کریں گے، ضلع کیچ میں ایک ہفتے کے دوران ڈینگی کے 210 سیز انڈ کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں، جبکہ ایک ماہ میں دو افراد جاں بحق بھی ہوئے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، جعلی کریم، لوشن، ویسلین بنانے والی فیکٹری سیل، ایک شخص گرفتار

مضر صحت کیمیکلز اور فضلات کی وجہ سے علاقے میں گندگی اور بدبو پھیل رہی ہے، اسسٹنٹ کمشنر

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی ہدایت اور عوامی شکایت پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ عطاء المنعم نے سریکی روڈ پر رہائشی علاقے میں غیر معیاری، جعلی کریم، لوشن، ویسلین اور دیگر بچوں کے آئٹمز بنانے والی ایک فیکٹری پر چھاپہ مار کر ایک شخص کو گرفتار جبکہ فیکٹری سیل کر دی۔ اس موقع پر جعلی کریم، لوشن اور دیگر اشیاء کو قبضے میں لے کر کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ عطاء المنعم کا کہنا ہے کہ شہر میں غیر معیاری، جعلی اور انسانی صحت سے کھیلنے والوں کے خلاف سخت قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جعلی اشیاء بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں کیونکہ تھوڑے سے منافع کے لیے لوگوں بالخصوص بچوں کی صحت کے ساتھ کھیل رہے ہیں دوسری جانب رہائشی علاقوں میں فیکٹری اور کارخانہ لگانے سے آبادی کو شدید مشکلات درپیش ہیں۔ مضر صحت کیمیکلز اور فضلات کی وجہ سے علاقے میں گندگی اور بدبو پھیل رہی ہے لہٰذا ایسے عناصر کے خلاف کارروائی ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مضر صحت جعلی اور دو نمبر اشیاء لوگوں کے صحت کے ساتھ ساتھ انسانی جلد کے لیے بھی نقصان دہ ہیں لہٰذا عوام ان عناصر کے خلاف ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

حکومت بلوچستان نے سی ٹی ڈی ملازمین کی تنخواہیں دگنی کرنے کی منظوری دے دی

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے سی ٹی ڈی کے ملازمین کی تنخواہیں دگنی کرنے کی منظوری دے دی آئی جی پولیس اور ڈی آئی جی سی ٹی ڈی کی کاوشوں کے بعد حکومت نے فیصلہ کیا تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان نے امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے شاندار کارکردگی اور ناقابل فراموش بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

خدمات کے پیش نظر کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) بلوچستان کے ملازمین کی تنخواہیں دگنی کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ باقی صوبوں میں پہلے ہی سی ٹی ڈی اہلکاروں کو اضافی الاؤنسز مل رہے تھے تاہم بلوچستان میں انسداد دہشت گردی کی جنگ میں پیش پیش سی ٹی ڈی کے اہلکار اضافی مراعات سے محروم تھے۔ آئی جی بلوچستان عبدالخالق شیخ اور ڈی آئی جی سی ٹی ڈی بلوچستان اعتزاز احمد گورایا کی کوششوں کے نتیجے میں بالآخر بلوچستان حکومت نے بھی سی ٹی ڈی کے اہلکاروں اور افسران سمیت تمام ملازمین کی مراعات میں اضافہ کر دیا ہے۔

محکمہ صحت علاج کی سہولیات میں کردار ادا کر رہا ہے، صوبائی محتسب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں لوگوں کو علاج و معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے میں محکمہ صحت اور خصوصاً ڈی جی ہیلتھ سروسز کا اہم کردار رہا ہے اور اس ضمن میں گزشتہ سال شدید بارشوں کے دوران سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

وبائی امراض کا علاج کرنے میں ڈی جی ہیلتھ اور ان کے ادارے کی محنت اور کوششیں سے ان مشکل حالات میں مختلف بیماریوں پر قابو پانے کیلئے ان کی خدمات قابل تعریف ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے دفتر میں ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان قاضی محمد نور سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈائریکٹر محتسب سیکرٹریٹ سعید احمد شاہوانی، ڈپٹی ڈائریکٹر سید عبدالحفیظ اور ڈی جی ہیلتھ کے آفیسر حاجی جعفر حیات شاہوانی موجود تھے، صوبائی محتسب نے کہا کہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے صوبے کے دور دراز علاقوں میں سرکاری ہسپتالوں اور دیگر ہیلتھ سینٹروں میں مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات اور ادویات کی فراہمی کسی چیلنج سے کم نہیں لیکن ان تمام باتوں سے قطع نظر عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی ایک اہم فریضہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 04 JUN 2023

Page No: 6

گوادر پاکستان اور چین کے درمیان تجارت اور رابطے کے فروغ کا بڑا ذریعہ

گوادر پورٹ، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی اعلیٰ معیار کی ترقی کا ایک اہم محرک ہے، بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (میں ایک اہم پائلٹ پروجیکٹ کی نمائندگی کرتا ہے

گوادر پورٹ کی ترقی اور کامیابی پاکستان کے معاشی منظر نامے کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے، اس سے نئے مواقع کے دروازے کھلیں گے سازگار ماحول پیدا ہوگا ۔ رپورٹ

اسلام آباد / کوئٹہ (این این آئی) گوادر پورٹ کی ترقی اور کامیابی پاکستان کے معاشی منظر نامے کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے، اس سے نئے مواقع کے دروازے کھلیں گے اور تجارت، سرمایہ کاری اور ملازمتوں میں اضافے کے لیے سازگار ماحول پیدا ہوگا، پاکستان گوادر پورٹ اور اس سے منسلک اقتصادی زونز کی ترقی کو ترجیح دیتا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق ایک نئی پیشرفت میں گوادر بندرگاہ نے گزشتہ ہفتے چین کو اپنی پہلی براہ راست برآمد شروع کر کے ایک اہم کارنامہ انجام دیا۔ فارماسیوٹیکل خام مال سے لدے پانچ کنٹینرز گوادر فری زون سے چینی ساحلی شہر تیانجن کے راستے روانہ ہوئے اور جون میں چین پہنچیں گے۔ آنے والے مہینوں میں پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تجارت میں اضافہ ہوگا۔ یہ شاندار کامیابی گوادر کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے اور خطے کیلئے ایک تاریخی موڑ ہے۔ گوادر پورٹ، جو کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی اعلیٰ معیار کی ترقی کا ایک اہم محرک ہے، بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (بی آر آئی) کے دائرہ کار میں ایک اہم پائلٹ پروجیکٹ کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان گہرے دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ گوادر پرو کے مطابق سی پیک کے اندر گوادر پورٹ کی تزویراتی اہمیت، بی آر آئی کا ایک فلیگ شپ منصوبہ ہے، کو بڑھا چڑھا کر پیش نہیں کیا جا سکتا۔ جیسے ہی بی آر آئی نے اپنے وجود کی ایک دہائی مکمل کر لی ہے، گوادر پورٹ آپریشنل ہونا شروع کر کے اپنی نئی بلندیوں کو استوار کر رہا ہے اور پاکستان کی اقتصادی ترقی میں نئی تحریک پیدا کر رہا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق اس براہ راست برآمدی آپریشن کے آغاز نے سی پیک میں نئی جان ڈالی ہے، جس نے اسے کاغذ پر موجود تصور سے ایک ٹھوس اور متحرک منصوبے میں تبدیل کر دیا ہے، یہ سی پیک فریم ورک کے اندر ایک اہم نوڈ کے طور پر گوادر کی سٹریٹجک اہمیت کو مضبوط کرتا ہے۔

وفاقی بجٹ میں اعلیٰ تعلیم کے منصوبوں کیلئے 45 ارب روپے مختص

بلوچستان اور قبائلی علاقوں کے طلبا کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کا منصوبہ شامل، 3 ارب لاگت آئے گی۔ پاک یو ایس میرٹ بیسڈ اسکالرشپ پروگرام بھی بجٹ کا حصہ ہے

بلوچستان اور قبائلی علاقوں کے طلبا کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کا منصوبہ شامل، گوادر کے طلبا و طالبات کو اسکالرشپ ایوارڈ دینے کا پلان ہے دستاویزات سے اخذ کردہ رپورٹ

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وفاقی بجٹ میں اعلیٰ تعلیم کے منصوبوں کیلئے 45 ارب روپے مختص فنڈز لیپ ٹاپ اسکیم سمیت 152 مختلف منصوبوں پر خرچ کیے جائیں گے، دستاویزات کے مطابق آئندہ مالی سال کے بجٹ میں اعلیٰ تعلیم کے منصوبوں کے لیے 45 ارب روپے مختص کر دیے گئے جن میں مزید اضافہ متوقع ہے سرکاری دستاویزات کے مطابق یہ فنڈز لیپ ٹاپ اسکیم سمیت 152 مختلف منصوبوں پر خرچ کیے جائیں گے، بجٹ میں ایچ ای سی کے 14 نئے، 138 پہلے سے جاری منصوبے بھی شامل ہیں مختص فنڈ میں 12 ارب روپے کی لاگت کی وزیراعظم یوتھ لیپ ٹاپ اسکیم فیز تھری شامل ہے، اگلے سال لیپ ٹاپ اسکیم پر 6 کروڑ 80 لاکھ خرچ ہوں گے۔ نیشنل سائبر سکیورٹی اکیڈمی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس پر 60 کروڑ لاگت آئے گی، 7 ارب ارب 39 کروڑ روپے لاگت کا پاک چین مشترکہ ریسرچ سینٹر منصوبے بھی شامل ہیں جبکہ ملک بھر میں سرکاری جامعات کی اپ گریڈیشن کے متعدد منصوبے بھی دستاویزات کا حصہ ہیں نواز شریف یونیورسٹی ملتان، نارووال یونیورسٹی میں سہولیات فراہم کی جائیں گی، بلوچستان اور قبائلی علاقوں کے طلبا کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کا منصوبہ شامل، 3 ارب لاگت آئے گی۔ پاک یو ایس میرٹ بیسڈ اسکالرشپ پروگرام بھی بجٹ کا حصہ ہے وزیراعظم نیشنل انوویشن ایوارڈ، کامیاب جوان ٹیلنٹ ہنٹ منصوبہ، وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت گرین یوتھ موومنٹ کا منصوبہ بجٹ کا حصہ ہے، سکردو میں یونیورسٹی آف بلتستان قائم کی جائے گی دستاویزات کے مطابق گوادر کے طلبا و طالبات کو اسکالرشپ ایوارڈ دینے کا پلان ہے جبکہ 3 ہزار افغان طلبا کیلئے علامہ اقبال اسکالرشپ ایوارڈ بھی بجٹ کا حصہ ہے، کامیاب جوان سپورٹس اکیڈمیز قائم کی جائیں گی جبکہ فاٹا یونیورسٹی قائم کرنے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2

DATE: 04 JUN 2023 Page No: 7

منشیات کی تیاری، استعمال اور اسمگلنگ پر ناقابل برداشت پالیسی

بریگیڈیئر عدنان دانش

محدود وسائل اور افرادی قوت کے باوجود سرحدوں واندرون صوبہ روک تھام میں مصروف، صوبائی کمانڈر اینٹی نارکوٹکس فورس

رواں سال 61 ٹن منشیات برآمد، 121 ملزمان گرفتار کر چکے، ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ کے عہدیداران کے ساتھ اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان کے کمانڈر بریگیڈیئر عدنان دانش نے کہا ہے کہ منشیات کی تیاری، استعمال اور اسمگلنگ کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں، محدود وسائل اور افرادی قوت کے باوجود ہمسائیہ ممالک کے ساتھ سرحدوں اور اندرون صوبہ منشیات کی نقل وحمل روکنے کیلئے ہمہ وقت مصروف ہیں، 2022 میں 193 کارروائیوں میں 65 ٹن منشیات قبضے میں لیکر درجنوں ملزمان کو گرفتار کیا، رواں سال مختلف کارروائیوں میں 61 ٹن منشیات قبضے میں لیکر 121 ملزمان کو گرفتار کر چکے ہیں، اب تک کل 2302 آپریشنز میں 2 ہزار 177 ٹن منشیات برآمد کی، ہمارے 12 جوان جام شہادت نوش کر چکے، متعدد زخمی بھی ہوئے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتے کو ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کے ساتھ اجلاس کے دوران کیا۔ قبل ازیں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، سینئر نائب صدر حاجی آغا گل خلجی، نائب صدر سید عبدالاحد آغا و دیگر افراد نے اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان کے کمانڈر بریگیڈیئر عدنان دانش کو چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ منشیات جیسے ناسور کے خاتمے اور اس سے نوجوان نسل کو محفوظ رکھنے کے لئے چیمبر کے عہدیداران وممبران اینٹی نارکوٹکس فورس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرتے رہیں گے، انہوں نے کیمیکل کی درآمد، اسٹوریج اور نقل وحمل کے حوالے سے چیمبر کے عہدیداران وممبران کو آگاہ کرنے کی استدعا کی اور کہا کہ قانونی پیچیدگیوں کو جان کر درآمد کنندگان احسن طریقے سے کاروبار کر کے ملکی ترقی اور استحکام کیلئے کردار ادا کر سکتے ہیں، انہوں نے منشیات کے تدارک کے سلسلے میں اینٹی نارکوٹکس فورس کی خدمات کو سراہا، امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اس طرح تندہی کے ساتھ فورس کے افسران اور اہلکار اپنی خدمات انجام دیتے رہیں گے۔ اس موقع پر اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان کے کمانڈر بریگیڈیئر عدنان دانش نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک اور صوبے کی معاشی خوشحالی میں اہم کردار ہے، انہوں نے چیمبر کے عہدیداران وممبران کو منشیات کے استعمال اس کے مضر اثرات، لوگوں کے اس جانب راغب ہونے منشیات کے عادی افراد کے علاج، منشیات کے متعلق قوانین اور آرگنائزیشن کے طریقہ کار سے متعلق تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 04 JUN 2023

Page No: 8

کوہلو میں لیویز ریکروٹس کے آٹھویں بیج کی پاسنگ آؤٹ تقریب

ڈپٹی کمشنر اعجاز جعفر، رسالدار میجر شیر محمد مری، قبائلی رہنماؤں کی شرکت، ڈی سی نے کمانڈنٹ میوند رانقلو کو اعزازی شیلڈ سے نوازا

بلوچستان کے چپے چپے کونے کونے میں بلوچستان لیویز فورس کے اہلکاران سینہ تانے کھڑے ہیں، ڈائریکٹر آپریشنز میر واکس

کوہلو (نمائندہ مشرق) ایف سی ہیڈکوارٹرز میوند رانقلو کوہلو میں لیویز ریکروٹس کی آٹھویں بیج کی پاسنگ آؤٹ تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں کمانڈنٹ میوند رائفل کرنل عاطف ضیاء عباسی، ڈائریکٹر آپریشنز بلوچستان لیویز فورس میر واکس ڈپٹی کمشنر کوہلو اعجاز جعفر، رسالدار میجر شیر محمد مری قبائلی رہنما میر نثار مری، باز محمد مری، حاجی میر بہار خان، وڈیرہ ربنواز بوادی، سیاسی وقبائلی عمائدین، سرکاری آفیسران اور ریکروٹس کے فیملیز نے شرکت کی۔ لیویز کے نئے چاک وچوبند دستوں نے معزز مہمانوں کو سلامی پیش کی۔ پاسنگ آؤٹ تقریب کا افتتاح تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد مہمانوں نے پریڈ کا جائزہ لیا۔ جائزے کے بعد علم کی موجودگی میں پاس آؤٹ ہونے والے ریکروٹس سے حلف لیا گیا۔ دوران ٹریننگ پریڈ، فائرنگ اور دیگر مرحلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے لیویز جوانوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوہلو نے کمانڈنٹ میوند رانقلو کو اعزازی شیلڈ سے نوازا۔ پریڈ کا آغاز قومی ترانے کے ساتھ کیا گیا۔ نئے لیویز کے 02 کمپنیوں کی جانب سے مارچ پاسٹ کیا گیا۔ پہلے کمپنی کو شہید میجر جواد کے نام سے منسوب کیا گیا جب کہ دوسرے کمپنی کو شہید کیپٹن فہد کے اعزاز سے منسوب کیا گیا۔ پریڈ نے فلیگ مارچ کیا اور مہمانوں کو سلامی پیش کی۔ جس کے بعد لیویز کیوئیک ریسپانس فورس نے اپنے ڈسپلے کا مظاہرہ کیا۔ لیویز کیو۔آر۔ایف کے ٹیم کو شہید لیویز سپاہی محمد اسلم کے نام سے منسوب کیا گیا۔ پریڈ کے بعد مہمان گرامی نے خطاب کیا۔ لیویز ڈائریکٹر آپریشنز نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس پروقار پاسنگ آؤٹ تقریب کا حصہ ہونا میرے لئے باعث فخر ہے، انہوں نے کور کمانڈر بلوچستان اور آئی جی ایف سی بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ لیویز ریکروٹس کو بنیادی اور جدید تربیت سے آراستہ کرنے کیلئے ہم ان کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان لیویز فورس اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے آج بھی ہر مشکل میں سینہ تانے کھڑے ہیں۔ بلوچستان لیویز فورس جس نصب العین کے تحت وجود میں آئی آج بھی اس نصب العین کے تحت اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ بلوچستان کے چپے چپے کونے کونے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 04 JUN 2023 Page No: 9

بلوچ قومی شناخت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، نیشنل پارٹی

سیاسی عمل میں رہتے ہوئے بلوچستان کی جنگ لڑ رہے ہیں، رحمت بلوچ و دیگر کا تقریب سے خطاب

پنجگور (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری پھلیس بلوچ، ضلعی صدر حاجی صالح محمد بلوچ، مرکزی رہنما علاؤالدین ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی بلوچ قومی شناخت اور بلوچستان کے وسائل پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گی نیشنل پارٹی جمہوری سیاسی عمل اور ریاست کے فریم ورک کے اندر رہتے ہوئے بلوچستان کے حقوق کی آواز ہر فورم میں بلند کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پنجگور کے تاریخی قلعہ تسپ میں ایک سیاسی جماعت کے سیکڑوں کارکنوں کی نیشنل پارٹی میں شمولیت کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس دوران حاجی پیر جان بلوچ، حبیب اللہ حاجی لیاقت خلیل احمد اور حنیف احمد نے اپنے عزیز و اقارب کے ہمراہ نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ تقریب میں ضلعی جنرل سیکرٹری صدیق بلوچ، تحصیل صدر تاج نعیم بلوچ، الطاف حسین، نواز بلوچ، میر اسرار بلوچ، فاروق الٰہی بخش، واجہ میر یسم جان ملازئی بھی موجود تھے۔ تقریب سے رحمت بلوچ، پھلیس بلوچ، حاجی صالح محمد بلوچ، علاؤالدین ایڈووکیٹ، حاجی محمد ایوب دہواری اور اسرار اکرام نے کہا کہ ہماری سیاست بلوچستان کے حقوق کی پاسبانی اور بلوچ قومی شناخت کے دفاع کے لئے۔ نیشنل پارٹی جمہوری سیاسی عمل کے اندر رہتے ہوئے بلوچستان کی جنگ لڑ رہی ہے۔ کارکن پارٹی کا اثاثہ ہیں، نیشنل پارٹی نے سیاسی ورکروں کیلئے ہمیشہ ایک مضبوط چھتری کا کردار ادا کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سامراجی قوتیں اجارہ داری قائم کرکے مسلمانوں کا استحصال چاہتی ہیں، جمعیت نظریاتی

عالم اسلام کے حکمران اسلامی ممالک کی دفاعی اور معیشت و اقتصادی مضبوطی کے لیے مضبوط مشترکہ پالیسیاں تشکیل دیں

پاکستان، افغانستان، ایران اور روس کے بارٹر سسٹم کا فیصلہ بہتر اقدام ہے، مولانا عبدالقادر لونی کی دورہ تہران کے موقع گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی تہران کے دورے کے موقع مختلف شخصیات سے ملاقات کرتے ہوئے کہا کہ عالم اسلام کے حکمران اسلامی ممالک کی دفاعی اور معیشت و اقتصادی کی مضبوطی کے لیے مضبوط مشترکہ پالیسیاں تشکیل دیں سامراجی قوتیں اپنی دھونس اور اجارہ داری قائم کرنے سے مسلمان کے سیاسی، معاشی استحصال کیا جا رہا ہے اور مسلم ممالک کے وسائل پر قبضہ کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کے اجتماعی مسائل، مسلم اقوام و ممالک کی خودمختار اور باوقار حیثیت بحال......

بقیہ نمبر 70 صفحہ 9 پر

کرنے کے لیے مسلم ممالک کے مابین اتحاد اور بہتر تعلقات اور باہمی محاذ آرائی سے گریز کرے اپنی صلاحیتیں اور توانائیاں مسلم امہ کے لیے مثبت طور پر صرف کریں اسلامی ممالک معیشت و تجارت اور سرمایہ کاری، صنعت کی فروغ سے خطے میں ترقی کا دور شروع ہوگا پاکستان افغانستان ایران اور روس کے بارٹر سسٹم کا فیصلہ بہتر اقدام ہے۔

Century Express Quetta

جمہوریت کے استحکام پر مکمل یقین رکھتے ہیں، اے این پی

پارٹی یونٹ، تحصیل اور مرکزی سطح پر جمہوری انداز میں چلتی ہے

دیگر جماعتیں تنظیموں میں غیر جمہوری عمل اپنائے ہوئے ہیں، عبیداللہ عابد

قلعہ سیف اللہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی الیکشن کمیشن کے چیئرمین عبیداللہ عابد نے کہا ہے کہ فخر باچا خان کے تسلسل عوامی نیشنل پارٹی اور اس کی قیادت کو افتخار حاصل ہے کہ وہ جس طرح خطے ملک میں جمہوریت کے استحکام جمہوری رویوں کے فروغ پر یقین رکھتی ہے اسی طرح اپنا تنظیمی ساخت کے اندر تمام مراحل یعنی بنیادی یونٹ سے لیکر تحصیل ضلع صوبہ (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

اور مرکزی تنظیم کی تشکیل تک جمہوری طریقے سے سرانجام دیتے ہیں ملک کی اکثر و بیشتر جماعتیں ملک کے اندر تو جمہوریت کیلئے بظاہر آواز اٹھاتے ہیں لیکن اپنی اپنی تنظیموں میں غیر جمہوری طرز عمل اپنائے ہوئے ہیں جس کے نتائج آج ہمارے سامنے ہیں ضلعی الیکشن کمیشن طے شدہ شیڈول کے مطابق ممبر سازی اور یونٹ سازی کے مراحل خوش اسلوبی اور آئینی فریم ورک کے اندر رہتے ہوئے پایہ تکمیل تک پہنچائیں تو منتخب ضلعی الیکشن کمیشن کے ارکان کو مبارکباد دیتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی ضلع قلعہ سیف اللہ کے ضلعی مجلس عاملہ کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس کی صدارت ضلعی صدر عبدالمالک کاکڑ کر رہے تھے مجلس عاملہ کے اجلاس کے شرکا سے صوبائی الیکشن کمیشن کے سیکرٹری ثناءاللہ کاکڑ ارکان ملک محراب خان کاکڑ انور خان مندوخیل ولی داد میانی ضلعی صدر عبدالمالک کاکڑ اور ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی احسان اللہ کاکڑ نے بھی خطاب کیا اجلاس میں ضلعی مجلس عاملہ کے اراکین کثیر تعداد میں موجود تھے اس سے پہلے ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس میں اتفاق رائے سے پانچ رکنی ضلعی الیکشن کمیشن تشکیل دی گئیں جس میں عبدالمالک کاکڑ ضلعی الیکشن کمیشن کے چیئرمین حبیب جلالزئی ضلعی الیکشن کمیشن کے سیکرٹری جبکہ اراکین میں عبدالقاہر کاکڑ گل شیر پشتون ملک شکور کاکڑ شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 04 JUN 2023 Page No: 10

بلوچستان میں مختلف کارروائیاں
228 ملین ڈالر کی منشیات برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان نے منشیات اسمگلروں کے خلاف کوئٹہ، دالبندین، قلعہ عبداللہ، چمن، تربت، تونسہ، پشین، پسنی، گوادر اور پاک افغان بارڈر کے علاقوں میں کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 15 اسمگلر گرفتار کر کے آٹھ گاڑیوں سے 7 ہزار کلو سے زائد چرس، 38 کلو ہیروئن، کلو ایمفیٹامائن اور دیگر منشیات قبضے میں لے لی۔ ذرائع کے مطابق منشیات کی عالمی منڈی میں مالیت 228 ملین ڈالر بنتی ہے۔

وائن شاپ میں گاہک اور سیکورٹی گارڈ کا جھگڑا، مکوں گھونسوں سے دونوں زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ریگل پلازہ میں قائم وائن شاپ میں گاہک اور سیکورٹی گارڈ آپس میں الجھ پڑے، ایک دوسرے پر مکوں گھونسوں کے تابڑ توڑ وار سے دونوں زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے ریگل پلازہ میں واقع وائن شاپ میں سیکورٹی گارڈ اور گاہک کے درمیان شراب خریدنے کے دوران جھگڑا ہوا جس کے نتیجے میں دونوں نے ایک دوسرے کو مکوں گھونسوں کے وار کر کے زخمی کر دیا۔ قریبی دکانداروں نے بتایا کہ وائن شاپ میں لڑائی جھگڑا روزانہ کا معمول بن گیا، حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شراب کی دکان میں روزانہ ہونے والی لڑائی جھگڑے کے واقعات کا نوٹس لیں۔

خاتون ٹیچر کو ہراساں کرنیوالے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے، ایس پی آواران

والدہ نے درخواست دی ہے کہ ملزمان فون کر کے بیٹی کو ہراساں کرتے تھے جس کی وجہ سے خودکشی کر لی، مریداحمد

آواران (نامہ نگار) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مرید احمد بگٹی اور ایس ایچ او گیشکور داد محمد میروانی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 15 مئی کو سب تحصیل گیشکور میں ایک خاتون ٹیچر نے خودکشی کی تھی اس وقت اس کے والد نے ایس ایچ او گیشکور داد محمد میروانی کو درخواست دی تھی ان کا کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے کسی کے خلاف مقدمہ دائر کرنا نہیں چاہتا لیکن بعد ازاں 29 مئی کو تھانہ گیشکور میں درخواست دی کہ مجھے اپنی بیٹی کی خودکشی کی وجوہات معلوم نہیں تھیں جس کی وجہ سے کسی پر شک کا اظہار نہیں کیا اب معلوم ہوا ہے کہ تین اشخاص ان کی بیٹی کو فون کر کے ہراساں کرتے تھے اور وہ اپنے والدین اور نہ ہی اپنے شوہر کو اس بارے میں کچھ بتایا اب پتا چلا ہے کہ ان کی بیٹی کی خودکشی کا سبب مذکورہ اشخاص ہیں انہوں نے کہا کہ ایس ایچ او گیشکور داد محمد میروانی نے نامزد ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے ملزمان سعید احمد اور ولی محمد گرفتار کر لیا ہے جبکہ ملزم نور بخش کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

تربت، ناصر آباد سے دو لاشیں برآمد

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے ناصر آباد سے دو لاشیں برآمد ہوئی ہیں جنہیں شناخت کیلئے ٹیچنگ اسپتال تربت منتقل کر دیا گیا ہے۔

سنجاوی، ٹرک ڈرائیور کو لوٹ لیا گیا

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی کوئٹے سے لوڈ ٹرک ڈرائیوروں کو ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ ہرنائی سنجاوی کے درمیان ضلع زیارت کے انتظامی حدود سنجاوی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے دن دیہاڑے ٹرک ڈرائیور سے ہزاروں روپے نقدی، موبائل فونز، ٹرک کے کاغذات و دیگر قیمتی اشیاء لوٹ کر کے موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔

Century Express Quetta

کوئٹہ میں پولیس کی کارروائی
سنگین نوعیت کے مقدمات میں مطلوب تین ملزمان گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے سنگین نوعیت کے مقدمات میں مطلوب تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ زوہیب محسن کی ہدایت پر کوئٹہ میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مطلوب ملزم نصر گل جبکہ پولیس نے دوسری کارروائی میں ملزم شوکت کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم حکمت اللہ کو گرفتار کر کے 730 گرام چرس اور ایک اور کارروائی میں چھینی گئی سوزوکی پک اپ نمبر KT-1428 کلی ریکسائی سے برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر، چوری، ڈکیتی و جرائم میں اضافہ، عوام عدم تحفظ کا شکار

پورٹ سٹی میں ملازم کو زدوکوب کر کے تنخواہ لے اڑے، پولیس چوروں کے آگے بے بس

گوادر (این این آئی) بلوچستان کا ساحلی بندرگاہ و سی پیک شہر گوادر کو تجارتی اعتبار سے نمایاں حیثیت حاصل ہے مگر رواں مہینہ ضلع گوادر پر بہت بھاری ثابت ہوا شہر کے مختلف علاقوں میں چوری ڈکیتی راہزنی کی دلیرانہ وارداتوں کے باعث عوام عدم تحفظ کا شکار ہو گئے۔ ضلع گوادر میں رواں مہینے چوری، ڈکیتی اور رہزنی کے وارداتوں میں ہوشربا اضافہ ریکارڈ ہو چکا ہے مگر اب تک مقامی پولیس چوروں کو قابو کرنے میں ناکام دکھائی دے رہی ہے، بے بسی و لاچارگی کے عالم میں کہیں نفری کی کمی تو کہیں عدم وسائل کا رونا رو کر عوام کو صبر کرنے کی تلقین کرتی نظر آتی ہے، شہریوں کے مطابق شہر میں امن و امان برقرار رکھنا پولیس کے بنیادی فرائض میں شامل ہے لیکن یہاں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پولیس افسران و دیگر ذمہ دار ادارے اپنی ذمہ داری سے غفلت کے مرتکب ہو رہے ہیں یہی لاپرواہی جرائم میں اضافے کا سبب ہے، ضلع گوادر میں اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اچھی پولیسنگ نظام و دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے چوکیوں کی صورت میں مختلف شاہراہوں و شہر کے داخلی راستوں تک رسائی حاصل کر چکے ہیں لیکن جرائم کی شرح میں ہوشربا اضافہ سمجھ سے بالاتر ہے جس کی وجہ سے شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں، شہریوں کا بالا حکام سے شہر میں جرائم پیشہ افراد کی بیخ کنی کرنے اور انہیں فوری تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

بلوچستان میں ہیلتھ کیئر ورکرز پر تشدد میں اضافہ ہوا، رپورٹ

ہیلتھ کیئر ورکرز کے خلاف تشدد و کام میں رکاوٹ کے واقعات میں دگنا اضافہ ہوا

2022 کے دوران تشدد کے 16 واقعات ہوئے، پولیو ورکرز کو تحریس زیادہ ملیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں 2022 کے دوران ہیلتھ کیئر ورکرز کے خلاف پرتشدد واقعات میں دگنا اضافہ ہوا ہیں سیف گارڈنگ ہیلتھ ان کانفلکٹ کولیشن (ایس ایچ سی سی) کی جانب سے جاری ہونے والی ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے

کہ پاکستان میں 2021 کے مقابلے میں 2022 کے دوران ہیلتھ کیئر ورکرز کے خلاف تشدد یا ان کے کام میں رکاوٹ کے واقعات میں دگنا اضافہ ہوا جو کہ بظاہر ملک میں عدم تحفظ کے اضافے کی .... بقیہ نمبر 81 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 81 صفحہ 9 پر

عکاسی کرتا ہے ایس ایچ سی سی کی گزشتہ روز جاری ہونے والی رپورٹ میں 2022 کے دوران پاکستان میں ہیلتھ کیئر ورکرز کے خلاف تشدد کے 16 واقعات کی نشاندہی کی گئی، جن کی تعداد 2021 میں 7 تھی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان میں سے تقریباً 90 فیصد واقعات میں پولیو کے قطرے پلانے والے ورکرز کے خلاف دھمکیاں اور تشدد رپورٹ ہوا، یہ واقعات ویکسینیشن کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے ہیلتھ کیئر ورکرز کی صلاحیت کو کمزور کرنے کا سبب بنتے ہیں تمام واقعات میں سے تقریباً دو تہائی خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع کے سرحدی علاقوں میں رپورٹ ہوئے، بلوچستان میں ہیلتھ کیئر ورکرز پر حملے اور رکاوٹیں بھی رپورٹ ہوئیں تاہم ان کی تعداد نسبتاً کم رپورٹ ہوئی زیادہ تر واقعات میں پولیو ورکرز کے خلاف ویکسینیشن مہم کے دوران یا ان کے گھروں پر دھمکیاں یا تشدد ہونے کی شکایتیں رپورٹ ہوئیں حفاظت کے لیے ویکسینیشن مہم کے عملے کے ساتھ حفاظتی گارڈز یا پولیس اہلکار اکثر موجود ہوتے ہیں، 2022 کے دوران اس طرح کے 8 محافظوں کو قتل 15 کو زخمی اور 2 کو اغوا کر لیا گیا جس سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور پھر ویکسینیشن مہم میں خلل پیدا ہوا، رپورٹ میں اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ ریکارڈ شدہ واقعات کی تعداد اصل تعداد سے کم ہے انسداد پولیو ٹیکوں کی مہم میں حصہ لینے والے ہیلتھ ورکرز کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران آئے روز تشدد اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مگر یہ واقعات عام طور پر رپورٹ نہیں کیے جاتے انتہا پسند دیہی علاقوں اور بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں غلط معلومات کی وجہ سے ویکسین سے ہچکچاہٹ اور اس کے خلاف پروپیگنڈے کے سبب پولیو کے خاتمے کی مہم کو واضح دھچکا لگا

پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد کی کارروائی 2 روپوش ملزمان گرفتار

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد کی کامیاب کارروائی 2 روپوش ملزمان گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیر آباد رینج منیر احمد شیخ کی خصوصی ہدایات پر ایس پی اوستہ محمد ریٹائرڈ کیپٹن سیال .... بقیہ نمبر 57 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 57 صفحہ 9 پر

حسنین اقبال نے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد محمد اشرف جمالی کی زیرنگرانی ذیل کارروائی کی گئی ہے سب انسپکٹر عبدالرؤف جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد روپوش ملزم محمد یوسف ولد دوست محمد قوم لانگو ساکن

اوستہ محمد کو گرفتار کیا گیا دوسری کارروائی میں روپوش ملزم امداد حسین ولد غلام عباس قوم مرزا ساکن محراب پور اوستہ محمد کو گرفتار کیا گیا ہے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 04 JUN 2023 Page No: 11

ڈیرہ مراد جمالی دفاتر کی تالہ بندی، سینکڑوں ملازمین مہنگائی کیخلاف سڑکوں پر نکل آئے

لیپکا نصیر آباد کے زیراہتمام ضلعی صدر عبداللہ رند کی قیادت میں ملازمین کے مطالبات کے حق میں احتجاجی ریلی نکالی گئی، احتجاجی دھرنا دیا گیا

مطالبات تسلیم نہیں کیے گئے تو بلوچستان کے تمام ملازمین اسلام آباد کا رخ کریں گے مقبول عمرانی، نذیر احمد مستوئی، علی احمد ماندائی و دیگر کا خطاب

ڈیرہ مراد جمالی (وحید رزاق جنگوری، منظار مگسی سے) بلوچستان کے مرکزی وصوبائی کال پر 2 جون بروز جمعہ کو تنخواہوں میں اضافہ اور مہنگائی کے خلاف لیپکا نصیر آباد کے صدر عبداللہ بلوچ کی قیادت میں ڈیرہ مراد جمالی شہر میں احتجاجی مظاہرہ اور ریلی نکالی گئی جبکہ نصیر آباد کے تمام دفاتر میں مکمل تالا بندی کی گئی مظاہرے میں سینکڑوں کی تعداد میں ملازمین نے شرکت کی۔ آل پاکستان کلرک ایسوسی ایشن نصیر آباد کے زیراہتمام ضلعی صدر عبداللہ رند کی قیادت میں ملازمین کے مطالبات کے حق میں ڈیرہ مراد جمالی شہر میں احتجاجی ریلی نکالی گئی یہ ریلی لیپکا آفس سے نکالی گئی جس میں مختلف محکموں کے سینکڑوں کی تعداد میں ملازمین نے شرکت کی احتجاجی ریلی ڈی سی چوک مزدور چوک میں بازار سے ہوتے ہوئے پریس کلب پہنچی جہاں احتجاجی دھرنا، مظاہرہ دیا گیا۔ احتجاجی مظاہرہ سے لیپکا کے نصیر آباد کے ضلعی صدر عبداللہ رند جی ٹی اے کے ضلعی صدر میر مقبول عمرانی، پیرامیڈیکل کے صدر نذیر احمد مستوئی، ایپسا کے صدر علی احمد ماندائی، برکت علی سامت، برکت علی گول، محمد عالم کنڈرانی، نثار احمد جھکگری، بابو کوڑ افغان ہانبھی، محمد اعظم بہرانی، سمیت دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے جائز مطالبات 25 فیصد ڈسپیرٹی ایڈہاکشن الاؤنس، اپ گریڈیشن، لوا حقین کوٹہ کی بحالی، مہنگائی کے تناسب سے 100 فیصد تنخواہوں میں اضافہ سمیت دیگر مطالبات کا جلد از جلد نوٹیفکیشن جاری کیا جائے اس مہنگائی کے دور میں ملازمین پریشان حال ہیں مگر حکمرانوں کی جانب سے ملازمین کی کوئی داد رسی نہیں کی جا رہی ہے کسی بھی صورت میں اپنے جائز حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کئے گئے تو بلوچستان کے تمام ملازمین اسلام آباد کا رخ کریں گے ہم نے ماضی میں بھی اپنے حقوق کے لئے قربانی دی ہے اور اب بھی ملازمین کے جائز حقوق کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے صوبائی صدر داد محمد بلوچ سمیت دیگر قائدین کی ہر کال پر صوبہ بھر کے تمام ملازمین متحد اور منظم ہیں اور اپنے حقوق کے لیے بھرپور احتجاج کا سلسلہ جاری رکھے رہیں گے انہوں نے سانحہ 9 مئی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم پاک فوج کے ساتھ ہیں ان کی عظیم قربانیوں کے بدولت ملک مستحکم ہے۔

Century Express Quetta

بجلی کا بحران سنگین، شہر میں 10 گھنٹے تک لوڈ شیڈنگ

فنی خرابی اور مرمتی کاموں کیلئے بجلی بند رکھنا معمول بن گیا، ڈی ایچ کیوز میں 12 اور زرعی فیڈرز پر 18 گھنٹوں تک کی لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے

متعدد علاقوں میں شام 6 سے رات 11 بجے تک وولٹیج انتہائی کم، لائن لاسز کنٹرول کرنے کیلئے لوڈ شیڈنگ میں اضافہ کردیا جاتا ہے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں بجلی کا بحران سنگین ہوگیا، دس گھنٹوں کی طویل لوڈ شیڈنگ کے بعد فنی خرابی، مرمتی کاموں کے ناموں پر گھنٹوں گھنٹوں بجلی بند رکھنا معمول بن گیا، وولٹیج کی کمی کے باعث بجلی کی آنکھ مچولی نے شہریوں کو اذیت میں مبتلا کردیا۔ گرمیاں آتے ہی کوئٹہ میں بجلی کا بحران سنگین ہوگیا ہے، طویل لوڈ شیڈنگ کے علاوہ فنی خرابی، مرمتی کاموں کے ناموں پر گھنٹوں گھنٹوں بجلی بند رکھی جاتی ہے جبکہ بیشتر علاقوں میں وولٹیج کی کمی کے باعث بجلی کی آنکھ مچولی نے شہریوں کو اذیت میں مبتلا کردیا۔ کوئٹہ شہر میں آٹھ سے دس گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے، جبکہ ضلعی ہیڈکوارٹرز میں بارہ گھنٹے اور زرعی فیڈرز پر اٹھارہ گھنٹے تک کی لوڈ شیڈنگ ہورہی ہے عوامی حلقوں نے بتایا کہ جون کے مہینے میں لائن لاسز کنٹرول کرنے کیلئے کیسکو نے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے دورانیہ میں اضافہ کردیا گیا جبکہ مرمت کے نام پر بھی پورا پورا دن بجلی بند کی جارہی ہے اور شہر کے اکثر علاقوں میں شام چھ بجے سے رات گیارہ بجے تک وولٹیج اس قدر کم ہوتا ہے کہ یوپی ایس تک جواب دے جاتے ہیں۔ عوامی حلقوں نے وفاقی وصوبائی حکومتوں، کیسکو انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ گرمی کے باعث شہریوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ کرکے لوڈ شیڈنگ کے دورانیہ میں بھی کمی کی جائے۔

سڑکوں کی تعمیر میں ناقص میٹریل کا استعمال

ائیرپورٹ روڈ کے وسط میں بنا گڑھا کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سڑکوں کے تعمیراتی کاموں میں ناقص میٹریل کا استعمال عروج پر، ائیرپورٹ روڈ کے درمیان گڑھے حادثے کا سبب بن سکتے ہیں، 2 ماہ سے زیادہ گزرنے کے باوجود متعلقہ حکام بے خبر۔ سڑکوں کے تعمیراتی کاموں میں ناقص میٹریل کا استعمال عروج پر پہنچ گیا ہے ائیرپورٹ روڈ سڑک کے درمیان بڑے گڑھے بن گئے جن کو بھرنے کیلئے انتظامیہ کی جانب سے عملی اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے دوران سفر کسی بڑے حادثے سے بچنے کے لیے شہریوں نے اپنی مدد آپ کے تحت ڈنڈے کھڑے کر دیے ہیں تاکہ لوگوں کو گڑھے نظر آسکیں۔ ائیرپورٹ روڈ کا شمار کوئٹہ کی مصروف ترین شاہراہوں میں ہوتا ہے جہاں پر صبح سے شام اور رات گئے تک گاڑیوں کی آمدورفت کا سلسلہ جاری رہتا ہے اندرون صوبہ اور دیگر شہروں سے آنے والی بڑی گاڑیاں اسی شاہراہ سے گزر کر کوئٹہ میں داخل ہوتی ہیں، ذرائع کے مطابق ٹھیکیدار تعمیراتی کاموں میں ناقص اور غیر معیاری میٹریل استعمال کرتے ہیں جسکی وجہ سے آئے روز سڑکیں اور پل ٹوٹ جاتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5 DATE: 04 JUN 2023 Page No: 12

QUDRAT QUETTA

حکومت نے پاک ایران، پاک روس باڑ پر تجارت کی اجازت دیدی

حکومت نے پاک ایران، پاک روس بارٹر تجارت کی اجازت دے دی وزارت تجارت نے اس حوالے سے بزنس ٹو بزنس بارٹر ٹریڈ رولز جاری کر دیے، پاکستان اب افغانستان ایران روس کو بارٹر ٹریڈ کے ذریعے اشیاء برآمد کر سکے گا۔ ایس آر او کے مطابق پاکستان بارٹر سسٹم کے تحت ایران اور روس سے خام تیل، ایل این جی، ایل پی جی درآمد کر سکے گا، پاکستان ان ممالک کو گوشت، پھل سبزیاں چاول برآمد کر سکے گا۔ ایس آر او کے مطابق پاکستان ٹیکسٹائل مصنوعات، پرفیومز، کاسمیٹکس، آلات جراحی کٹلری برآمد کر سکے گا۔ ایس آر او کے مطابق پاکستان اب ایران افغانستان کو کھیلوں کا سامان بھی برآمد کر سکے گا، افغانستان سے پھل، میوہ جات سبزیاں دالیں آئل سیڈز درآمد کر سکے گا۔ ایس آر او کے مطابق بارٹر سسٹم کے تحت افغانستان سے منرلز، میٹلز اور کوئلہ درآمد کیا جا سکے گا پاکستان اب ایران افغانستان کو کھیلوں کا سامان بھی برآمد کر سکے گا، افغانستان سے پھل، میوہ جات سبزیاں، دالیں آئل سیڈز درآمد کر سکے گا۔ ایس آر او کے مطابق بارٹر سسٹم کے تحت افغانستان سے منرلز، میٹلز اور کوئلہ درآمد کیا جا سکے گا، پاکستان ایران سے خام تیل، ایل این جی ایل پی جی منگوا سکے گا۔ ایس آر او کے مطابق ایران سے کیمیکلز پراڈکٹس کھادیں پھل سبزیاں مصالحے بھی درآمد کی جا سکیں گی، پاکستان روس سے بھی خام تیل ایل این جی ایل پی جی درآمد کر سکے گا۔ ایس آر او کے مطابق روس سے بارٹر سسٹم کے تحت گندم دالیں بھی منگوائی جا سکیں گی، روس سے صنعتی مشینری بھی درآمد کی جا سکے گی۔

پاک ایران سرحد پر سیکورٹی
میکنزم کو موثر بنانے کی ضرورت

پاک ایران سرحد پر دہشت گردی کے ایک واقعے میں سیکورٹی فورسز کے دو اہلکار شہید ہوگئے آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع کیچ کے سرحدی علاقے میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر حملہ کیا گیا اور فائرنگ کے تبادلے میں دو پاکستانی اہلکار جاں بحق ہوگئے پاکستانی فورسز نے حملہ آوروں کو کامیابی کے ساتھ پیچھے دھکیل دیا ترجمان فوج کا کہنا ہے کہ اس واقعے پر ایرانی حکام سے بھی رابطہ کیا جارہا ہے تاکہ دوسری جانب سے بھی دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لائی جائے پاکستان اور ایران کے سربراہوں کی حالیہ ملاقات اور دو مشترکہ منصوبوں کے افتتاح کے بعد اس نوعیت کے دو بڑے حملے ہوچکے ہیں جس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ بعض عناصر دونوں برادر ملکوں کے بڑھتے ہوئے تعلقات کو متاثر کرنا چاہتے ہیں پاکستان اور ایران کے درمیان سرحدی علاقوں میں امن قائم رکھنے اور دہشت گرد گروہوں کی بیخ کنی کیلئے اقدامات پر اتفاق رائے موجود ہے جس کے تحت دونوں جانب سے سرحدوں کی سیکورٹی کو بہتر بنانے کا میکنزم بھی تشکیل دیا گیا ہے اسکے باوجود امن دشمن عناصر اپنا وار کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 04 JUN 2023 Page No: 13

بلوچستان وبائی امراض کی لپیٹ میں

بلوچستان کے متعدد اضلاع ایک بار پھر کانگو وائرس کی لپیٹ میں آگئے ہیں، جہاں وائرس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ بلوچستان میں رواں سال کے دوران کانگو وائرس کے 35 کیسز رپورٹ ہوئے۔ بلوچستان میں کانگو وائرس کی وبا 80 اور 90 کی دہائی میں بھی پھوٹی تھی، اس کے بعد 2001 سے ہر سال کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں۔ حکومت کی اس حوالے سے عدم دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آج تک اس وبا کی جڑ تک پہنچنے کے لیے کوئی ریسرچ سینٹر بھی قائم نہیں کیا، چالیس برسوں سے عوام اس بیماری کا شکار ہو رہے ہیں مگر اس کی روک تھام کے لیے اقدامات نظر نہیں آرہے۔

ادھر تربت شہر سمیت ضلع کیچ میں ڈینگی وائرس کے سبب جہاں لاتعداد افراد متاثر ہو رہے ہیں وہاں اس کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ حال ہی میں شاہی تم کا رہائشی نوجوان ڈینگی کا شکار ہو کر علاج کے لیے کراچی منتقل کیا گیا جہاں وہ جانبر نہ ہو سکا۔ صوبائی حکومت کے لیے کتنے افسوس کا مقام ہے کہ چھوٹی سی آبادی والے صوبے کو بھی وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے بھی علاج میسر نہیں ہے، ہر سال پھیلنے والی وباؤں اور وائرس کے تدارک کے لیے بھی حکومت اور متعلقہ ادارے کچھ کرتے نظر نہیں آرہے۔ کسی شہر میں جراثیم کش اسپرے نہیں کیا گیا، نہ ہی جانوروں کی ویکسینیشن کا عمل پورا ہو سکا ہے، عوام احتجاج نہ کریں تو کیا کریں۔ گرمی کے مارے، لوڈشیڈنگ کے ستائے اور بارشوں سے متاثر عوام کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ انتخابات کے دنوں میں ہر گلی محلے میں نظر آنے والی اراکین اسمبلی حکومت میں شامل ہونے کے بعد ایسے لاپرواہ ہو جاتے ہیں جیسے ان کا عوام سے کوئی تعلق ہی نہیں، نہ جانے وہ کون سی قوتیں ہیں جنہیں خوش کرنے میں یہ حکمران رات دن ایک کر رہے ہیں، عوام کی مشکلات اور تکالیف کا کسی محکمے اور حکومت کو اندازہ ہی نہیں ہے۔

ڈینگی اور کانگو وائرس ایسے وائرس ہیں اگر ان کا بروقت تدارک نہیں کیا گیا تو یہ بہت تیزی سے پھیل جاتے ہیں، ان کے لیے ہر اسپتال میں الگ وارڈ، فوری ٹیسٹ کی سہولیات موجود ہونی چاہئیں، صوبائی حکومت اس حوالے سے اقدامات کرے۔ محض زبانی جمع خرچ کرنے سے کام نہیں چلے گا، وزیر صحت خود اسپتالوں کا دورہ کریں اور میسر سہولیات کا جائزہ لیں۔ اسی طرح محکمہ صحت بھی اپنی کارکردگی بہتر بنانے پر توجہ دے۔ اس کے علاوہ اسپرے کرنے والا محکمہ بھی، اسپرے کو ہر حال میں ممکن بنائے۔ بارشوں کے بعد جگہ جگہ پانی کے جوہڑ بن جاتے ہیں اور اس سے مچھروں کی بھرمار ہو جاتی ہے، ایسے مقامات پر فوری طور پر اسپرے کیا جائے، محکمہ بلدیہ اور نکاسی کے ذمے داران برساتی پانی کو جمع ہونے سے روکیں، سڑکوں، گلی محلوں اور دیگر جگہ جمع ہونے والے پانی کو فوری طور پر صاف کیا جائے، کیونکہ اس کھڑے پانی میں بہت سے حشرات پیدا ہوتے ہیں جو بعد میں عوام کے لیے انتہائی تکلیف اور بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔

صوبائی حکومت صحت اور صفائی سے متعلقہ تمام محکموں کے اعلیٰ حکام کا اجلاس بلائے اور ایک جوائنٹ ایکشن کمیٹی تشکیل دے کر فوری اقدامات کیے جائیں۔ اس کے بعد ایک الگ سے سروے کمیٹی بنائی جائے جو شہروں میں صفائی اور صحت سے متعلق امور کا جائزہ لے اور حکومت کو صحیح حالات سے آگاہ کرے۔ اس طرح اگر ادارے ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے کام کریں تو یقیناً کچھ بہتری آسکتی ہے۔ اسی طرح ڈاکٹرز کو بھی ان بیماریوں اور وائرس کے حوالے سے بھرپور معلومات فراہم کی جائے اور انہیں پابند کیا جائے کہ کس بیماری کی تشخیص کے لیے کیا اقدامات کرنے ہیں۔ کیونکہ اکثر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بیماری کی تشخیص میں ہی اتنی دیر کر دی جاتی ہے کہ مرض آخری سطح پر پہنچ جاتا ہے اور پھر مرض کا علاج کرنا قریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر کی ذرا سی غفلت کسی مریض کی جان لے سکتی ہے۔ لہٰذا ڈاکٹروں کو معلومات کی رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ایک نیٹ ورک بنایا جائے کہ جن علاقوں میں وائرس کی تشخیص ہو وہاں فوری طور پر اسپرے اور ویکسینیشن کا عمل شروع کر دیا جائے۔

شعبہ صحت اب صوبائی حکومت کی ذمے داری ہے لہٰذا ایک دوسرے پر الزام لگانے کے بجائے عملی اقدامات پر توجہ دی جائے۔ حکومت اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ذرا سی سنجیدگی کا مظاہرہ کرے تو بہت سے مسائل ختم ہو جائیں گے۔

میوند رائفلز کوہلو: پاسنگ آئوٹ پریڈ و تقریب

تربیت مکمل کرنے والے 292 جوان بلوچستان لیویز فورس کا باقاعدہ حصہ بن گئے

ایف سی ہیڈکوارٹر میوند رائفلز کوہلو میں لیویز ریکروٹس کی آٹھویں بیچ کی پاسنگ آئوٹ پریڈ اور اس سلسلے میں تقریب گزشتہ روز منعقد ہوئی۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر کوہلو اعجاز جعفر، کمانڈنٹ میوند رائفلز کوہلو، ڈائریکٹر آپریشنز میر وائس، قبائلی رہنما میر نثار مری، باز محمد مری، سیاسی و قبائلی عمائدین، سرکاری آفیسران اور ریکروٹس کے

رپورٹ: طاہر شہزاد

عزیز و اقارب کثیر تعداد میں شرکت کی۔ لیویز کے نئے چاک و چوبند دستوں نے معزز مہمانوں کو سلامی پیش کی۔ پاسنگ آئوٹ تقریب کا افتتاح تلاوت کلام پاک سے

ہوا۔ جس کے بعد مہمانوں نے پریڈ کا جائزہ لیا۔ جائزے کے بعد پاس آئوٹ ہونے والے ریکروٹس سے حلف لیا گیا۔ پریڈ کا آغاز قومی ترانے کے ساتھ کیا گیا۔ نئے لیویز کی 02 کمپنیوں کی جانب سے مارچ پاسٹ کیا گیا۔ پہلی کمپنی کو شہید میجر جواد کے نام سے

منسوب کیا گیا جب کہ دوسرے کمپنی کو شہید کیپٹن فہد کے اعزاز سے منسوب کیا گیا۔ پریڈ نے فلیگ مارچ کیا اور مہمانوں کو سلام پیش کیا۔ بعدازاں لیویز کیو یک رسپانس فورس نے اپنے ڈسپلے کا مظاہرہ کیا۔ لیویز کیو-آر-ایف کی ٹیم کو شہید لیویز سپاہی محمد اسلم کے نام سے منسوب کیا گیا۔ پریڈ کے بعد مہمان خصوصی لیویز ڈائریکٹر آپریشنز میر وائس نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس پروقار پاسنگ آئوٹ تقریب کا حصہ ہونا میرے لئے باعث افتخار ہے۔ انھوں نے کور کمانڈر بلوچستان اور آئی جی ایف سی بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ لیویز ریکروٹس کو بنیادی اور جدید تربیت سے آراستہ کرنے کیلئے ہم ان کے مشکور ہیں۔ صوبے میں بلوچستان لیویز فورس اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے آج بھی ہر مشکل میں سینہ تانے کھڑے ہیں۔ بلوچستان لیویز فورس جس نصب العین کے تحت وجود میں آئی آج بھی اس نصب العین کے تحت اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ بلوچستان کے چپے چپے کونے کونے میں بلوچستان لیویز فورس کے اہلکاران سینہ تانے کھڑے ہیں۔ یہ کورس نا صرف نئے ریکروٹس کی پروفیشنل صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا بلکہ مستقبل میں چیلنجز کا دلیری سے سامنا کرنے میں اہلکاران کی مدد کریگا۔ تقریب سے کمانڈنٹ میوند رائفلز عاطف عباسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں ریکروٹس کو بنیادی کورس مکمل ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور انکی عمدہ کارکردگی کیلئے دعا گو ہوں۔ میں ایف سی لیویز اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے ان جوانوں کو بہترین سے بہترین تربیت فراہم کی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مجھے امید ہے کہ بلوچستان لیویز فورس کے اہلکاران اپنے روایات اور تاریخ کی پاسداری کرتے ہوئے ہر محاذ پر ڈٹ کر کھڑے رہینگے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے۔ مہمانوں کے خطاب کے بعد کیو یک رسپانس فورس نے عملی مشقوں کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کے دوران پریڈ، فائرنگ اور دیگر مرحلوں میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے جوانوں کو اعزازات سے بھی نوازا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6　　DATE: 04 JUN 2023　　Page No: 15

لیویز ریکروٹس کی آٹھویں بیچ کی پاسنگ آوٹ تقریب 292. جوان بلوچستان لیویز فورس کا باقاعدہ حصہ بن گئے

رپورٹ: طاہر شہزاد

ایف سی ہیڈکوارٹر میوند رائفلز کوہلو میں لیویز ریکروٹس کی آٹھویں بیچ کی پاسنگ آوٹ تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر کوہلو اعجاز جعفر، کمانڈنٹ میوند رائفلز کوہلو، ڈائریکٹر آپریشنز میر والس،، قبائلی رہنما میر نثار مری، باز محمد مری، سیاسی و قبائلی عمائدین، سرکاری آفیسران اور ریکروٹس کے عزیز و اقارب کثیر تعداد میں شرکت کی۔ لیویز کے نئے چاک و چوبند دستوں نے معزز مہمانوں کو سلامی پیش کی۔ پاسنگ آوٹ تقریب کا افتتاح تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جس کے بعد مہمانوں نے پریڈ کا جائزہ لیا۔ جائزے کے بعد پاس آوٹ ہونے والے ریکروٹس سے حلف لیا گیا۔ پریڈ کا آغاز قومی ترانے کے ساتھ کیا گیا۔ نئے لیویز کی 02 کمپنیوں کی جانب سے مارچ پاسٹ کیا گیا۔ پہلی کمپنی کو شہید میجر جواد کے نام سے منسوب کیا گیا جب کہ دوسرے کمپنی کو شہید کیپٹن فہد کے اعزاز سے منسوب کیا گیا۔ پریڈ نے فلیگ مارچ کیا اور مہمانوں کو سلام پیش کیا۔ بعدازاں لیویز کیو یک رسپانس فورس نے اپنے ڈسپلے کا مظاہرہ کیا۔ لیویز کیو-آر-ایف کی ٹیم کو شہید لیویز سپاہی محمد اسلم کے نام سے منسوب کیا گیا۔ پریڈ کے [illegible] ان [illegible] لیویز ڈائریکٹر آپریشنز میر [illegible] نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس [illegible] آوٹ تقریب کا حصہ ہونا [illegible] کے باعث فخر ہے۔ انھوں نے کور کمانڈر بلوچستان اور آئی جی ایف سی بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ لیویز ریکروٹس کو بنیادی اور جدید تربیت سے آراستہ کرنے کیلئے ہم ان کے مشکور ہیں۔ صوبے میں بلوچستان لیویز فورس اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے آج بھی ہر مشکل میں سینہ تانے کھڑے ہیں۔ بلوچستان لیویز فورس جس نصب العین کے

تحت وجود میں آئی آج بھی اس نصب العین کے تحت اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ بلوچستان کے چپے چپے کونے کونے میں بلوچستان لیویز فورس کے اہلکاران سینہ تانے کھڑے ہیں۔ نئے ریکروٹس بلوچستان لیویز فورس کی روایات کے امین اور بلوچستان کے ناموس کے ترجمان ہیں

انھوں نے ریکروٹس سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آج سے آپ اہلکاران اپنی زندگی کا نیا سفر اس پروفیشنل فورس کے ساتھ شروع کررہے ہیں جو کے ماضی کی تاریخ میں ایک خوبصورت اور مثبت پہچان رکھتی ہے آپ نے بہت محنت اور برداشت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ بنیادی کورس مکمل کیا۔ یہ کورس نا صرف نئے ریکروٹس کی پروفیشنل صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا بلکہ مستقبل میں چیلنجز کا دلیری سے سامنا کرنے میں اہلکاران کی مدد کریگا۔ تقریب سے کمانڈنٹ میوند رائفلز عاطف عباسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں ریکروٹس کو بنیادی کورس مکمل ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور انکی عمدہ کارکردگی کیلئے دعا گو ہوں۔ میں ایف سی

لیویز اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے ان جوانوں کو بہترین سے بہترین تربیت فراہم کی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مجھے امید ہے کہ بلوچستان لیویز فورس کے اہلکاران اپنے روایات اور تاریخ کی پاسداری کرتے ہوئے ہر محاذ پر ڈٹ کر کھڑے رہینگے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے۔ مہمانوں کے خطاب کے بعد کیو یک رسپانس فورس نے عملی مشقوں کا مظاہرہ کیا۔ وی۔آئی۔پی پروٹیکشن ڈیمو پیش کیا گیا جس میں وی۔آئی۔پی آفیشلز پر حملے کی صورت میں ردعمل کا مظاہرہ کیا گیا۔ لیویز کیو-آر-ایف نے کمپاونڈ کلیرنس اور ٹرنگ/موونگ آپریشنز کا بھی مظاہرہ کیا۔ پاسنگ آوٹ کے موقع پر لیویز کیو-آر-ایف اہلکاران نے ایس ایم جی، ایل ایم جی، آر پی جی کی فائرنگ کا بھی مظاہرہ کیا جبکہ تقریب میں کمانڈنٹ میوند رائفلز کوہلو، ڈپٹی کمشنر کوہلو اعجاز جعفر، ڈائریکٹر آپریشنز میر والس، قبائلی رہنما میر نثار مری، باز محمد مری، سیاسی و قبائلی عمائدین، سرکاری آفیسران اور ریکروٹس کے خاندانوں نے شرکت کی۔ دوران ٹریننگ پریڈ، فائرنگ اور دیگر مرحلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے لیویز جوانوں کو اعزاز سے نوازا گیا پاسنگ آوٹ کے بعد مہمانوں نے ریکروٹس کے ہمراہ تصاویر بنوائیں۔ تقریب کے اختتام کے بعد مہمانوں اور ریکروٹس کیلئے ریفریشمنٹ کا بھی اہتمام کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 04 JUN 2023 Page No: 16

لاپتہ افراد کے حوالے سے گمراہ کن معلومات اور اصل حقائق

تحریر: احمد مری

لاپتہ افراد کے حوالے سے ایک سوچے سمجھے کے تحت گمراہ کن اور پروپگنڈا کئی بار بے نقاب ہونے باوجود اس مسئلے کو ایک سنگین صورتحال کی طرف لے جایا رہا ہے حالانکہ دنیا بھر میں مسنگ پرسن کا معاملہ چل رہا ہے پاکستان میں مسنگ پرسن کی تعداد دیگر ممالک سے تو بہت کم ہے لیکن یہ مسئلہ پاکستان میں دن بدن گھمبیر ہوتا جا رہا ہے اس پر تاحال کسی نے کوئی توجہ نہیں دی ہے سب سے اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ لاپتہ افراد کا معاملہ کیا ہے اور یہ کیوں لاپتہ کر دیے جاتے ہیں اسکی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں لاپتہ افراد کے حوالے 2018 میں لاپتہ افراد کے متعلق قائم کردہ کمیٹی کے سربراہ جسٹس (ریٹائرڈ) جاوید اقبال کا کہنا تھا کہ جبری گمشدگیوں کے واقعات میں فوج اور ملکی خفیہ ادارے ملوث نہیں بلکہ اصل میں غیر ملکی خفیہ ادارے ان افراد کو غائب کر رہے ہیں۔ آج پاکستان کو اس معاملے میں تنقید کا سامنا رہتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے، لاپتہ افراد صرف پاکستان کا مسئلہ نہیں امریکہ اور کئی دیگر یورپی ممالک کو بھی اس کا سامنا ہے۔ دنیا کا سب سے پہلا فرد جو لاپتہ ہوا تھا وہ بھی امریکن ہی تھا ماروِن ایلیون کلارک وہ پہلا فرد تھا جو 30 اکتوبر 1926 کو پورٹ لینڈ، اوریگون میں اپنی بیٹی سے ملنے جاتے ہوئے پراسرار حالات میں غائب ہو گیا۔ یہ امریکہ میں پہلا مسنگ پرسن کیس تھا اس ضمن میں تازہ صورت حال یہ ہے کہ امریکن نیشنل کرائم انفارمیشن سینٹر (این سی آئی سی) کے مطابق 2021 میں 521,705 افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ملی۔ مزید یہ کہ ان میں سے 93,718 افراد 2022ء کے آغاز تک لاپتہ رہے۔ اسی طرح برطانیہ میں 241064، جرمنی میں 11000، بھارت میں 347524، جبکہ پاکستان میں یہ تعداد کہیں کم 2210 ہے۔ اسی طرح دیگر ممالک کا ڈیٹا بھی پاکستان سے کہیں زیادہ ہے۔ لیکن ان ممالک میں شور نہیں مچایا جاتا اور نہ متاثرہ فیملی اپنا کندھا کسی کو فراہم کرتی ہے۔ ادارے کام کرتے رہتے ہیں اور حقائق تلاشتے ہیں۔ مختصر یہ کہ جبری لاپتہ یا اتفاقیہ لاپتہ کا معاملہ کہیں نہ کہیں حکومتوں کے لئے دردِ سر بنا رہتا ہے پاکستان کے حوالے سے جہاں تک اعداد و شمار کو دیکھا جائے تو یہ دنیا کے دیگر ممالک مقابلے میں کم ہے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ یہ درست ہے، اس ایشو کا حل ہونا ضروری ہے۔ بدقسمتی سے اسے ایک منصوبہ بندی کے تحت بہت اچھالا جاتا ہے، اور کوشش کی جاتی ہے کہ اس میں پاک افواج اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کو قوم پرستوں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور منحرف عناصر کی طرف سے بدنام کیا جائے۔ یہ بات اب کھلی حقیقت ہے کہ اس سب کے پیچھے بھارتی لابی ہے۔ اس پروپیگنڈہ کو ففتھ جنریشن وارفیئر کا بنیادی نکتہ کہا جاتا ہے۔ اس کا مقصد عوام میں مایوسی اور اداروں پر سے یقین اٹھانا ہے، ملک مخالف عناصر مسلسل، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کی نوجوانوں کی لاپتہ افراد کے لیبل سے ذہن سازی کر رہے ہیں تاکہ حالات مزید خراب ہوں۔ مسنگ پرسنز کی تحریک کو بی ایس او کی طرف سے اجاگر کیا جا رہا ہے جو دشمن ایجنسیوں اور بی آر اے کے ہاتھوں میں کام کر رہی ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ انڈین کرانیکلز پر یورپی یونین ڈس انفولیب کے انکشافات میں، بی ایس او کا نام بھی شامل تھا۔ اسی طرح کئی اور تنظیمیں بھی برابر کی شریک ہیں پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 9 اور 10 ضمانت دیتا ہے کہ کسی فرد کو اسکی شخصی آزادی سے محروم نہیں کیا جا سکتا ہے، تاہم نقص امن عامہ میں خلل ڈالنے والے کو نوے دن کے لیے سلاخوں کے پیچھے ڈالنے کی اجازت ہے، حکومت پاکستان نے یکم مارچ 2011 کو سپریم کورٹ آف پاکستان کی ہدایت پر وزارت داخلہ کے ذریعے قائم کردہ کمیشن آف انکوائری آن انفورسڈ ڈسپیئرنس کو باضابطہ طور پر تشکیل دیا، جس کی سربراہی جسٹس جاوید اقبال نے کی، تب سے لاپتہ افراد کے معاملے کو بغور دیکھا جا رہا ہے اور ازالے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے پاکستان کیخلاف بھارت کی گھناؤنی سازشیں نئی بات نہیں مگر پچھلے کچھ عرصے سے پاکستان مخالف حلقوں کی فہرست میں را کے ساتھ ساتھ موساد، سی آئی اے اور خطے کی دیگر قوتیں بھی پیش پیش نظر آتی ہیں۔ خاص کر سی پیک کو نقصان پہنچانے کی جارحانہ بھارتی روش مزید کھل کر سامنے آ رہی ہے۔ اس سب کے باوجود جب یہ حلقے من چاہے نتائج حاصل نہیں کر پاتے تو جبری گمشدگیوں کی بات اٹھا دی جاتی ہے تو کبھی لاپتہ افراد کی۔ ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ لاپتہ افراد کا معاملہ ایک عالمی مسئلے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ تشویش ناک امر یہ ہے کہ جب چند عالمی اداروں کے ذریعے ان اعداد و شمار کا راگ الاپا جاتا ہے تو وطن عزیز کے چند بھولے بھالے حلقے بھی اس پر یقین کر کے بیٹھ جاتے ہیں۔

تصویر کا اصل اور درست رخ دیکھیں تو یہ امر انتہائی حوصلہ افزا ہے کہ بلوچستان کے عوام میں آگہی اور شعور بیدار ہو رہا ہے اور وہ افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کیساتھ مل کر دشمن کی ان سازشوں کو مسلسل ناکام بنا رہے ہیں۔ ہمارے ہاں اس معاملے پر بہت زیادہ سیاست شروع ہو چکی ہے، سیاست گناہ نہیں لیکن ذاتی مفادات کے لئے سادہ لوح عوام سے حقائق چھپانا بدتر ہے۔ نہ تو اس معاملے کی بنیاد کو دیکھا جاتا ہے نہ اس ایشو کے تخلیق کاروں کو سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ بلوچستان سے بعض افراد لاپتہ ہیں جن کے اہل خانہ کے دکھ کو سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ یہ لاپتہ افراد کون ہیں، ان کے لاپتہ ہونے سے کسی کو کیا فائدہ ہو سکتا ہے، اگر یہ جبری گمشدگیاں ہیں تو پھر وہ کون لوگ ہیں جو بلوچستان کے غریب لوگوں کو جبری طور پر غائب کر دیتے ہیں۔ یہ وہ اہم نکتہ ہیں جس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ سول سوسائٹی کے ادارے آزادانہ طور پر جبری گمشدگیوں کے الزامات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ گاہے گاہے ان کی تحقیقات کے نتائج سامنے آتے بھی ہیں اور مزید نتائج بھی سامنے آئیں گے لیکن اسکے ساتھ ساتھ ہر شہری کے فرائض بھی طے ہیں۔ ریاست کے متعین کردہ قواعد و ضوابط کی پابندی بھی لازم ہے۔ کسی بھی ملک کا آئین اس وقت تک شہری کو حقوق کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے جب تک کہ وہ ان قواعد و ضوابط کے تحت رہتا ہو۔ اب تک کی تحقیقات اور ذرائع کے مطابق یہ پاکستان اور پاکستانی اداروں کے خلاف ایک منظم سازش ہے۔ جس کے تحت بلوچستان کے باغی اور گمراہ گروہوں کو استعمال کرتے ہوئے بلوچستان کے غریب افراد کو لالچ دے کر اپنے مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیقات سے بھی یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان میں اکثریت ایسے افراد کی ہوتی ہے جو اپنے گھر والوں کو اعتماد میں لائے بغیر ان گروہوں سے جا ملتے ہیں۔ یہاں سے اصل کھیل شروع ہوتا ہے، اور ان افراد کے لاپتہ ہونے کا الزام پاکستان کے ریاستی اداروں پر لگا کر سادہ لوح عوام کو ریاست کے خلاف اکسایا جاتا ہے۔ ہم ذرا اپنے ارد گرد دیکھیں کہاں کیا ہو رہا ہے کیوں ہو رہا ہے۔ اس سب کچھ کا گہرا منفی اثر بلوچستان کی ترقی پر پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں گمشدہ افراد کی تعداد کے حوالے سے اعداد و شمار بھی بڑھا چڑھا کر پیش کیے جاتے ہیں۔ جہاں تک ریاستی اداروں کا تعلق ہے تو وہ بھی ریاست کے قواعد و ضوابط کے پابند ہیں، ریاست کے تحفظ کیلئے بنائے گئے قواعد و ضوابط پر عملدرآمد صرف پاکستان میں نہیں بلکہ دنیا کے ہر ملک میں ایسا ہوتا ہے۔ کسی بھی شکل میں ریاست کے خلاف ہونے والے اقدامات کو ریاستی تحفظ کے ادارے روکنے اور ایسے اقدامات میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کے ذمہ دار اور پابند ہیں۔ کوئی بھی صوبہ ہو ایسے کسی جرم میں کسی کو حراست میں لیا جاتا ہے اور اس سے پوچھ گچھ ہوتی ہے اگر کوئی بے گناہ ثابت ہو تو اس کو فوری رہا کرنا بھی لازمی ہوتا ہے۔ لیکن اس مسئلے پر عدم توجہ کے باعث دن بدن سوشل میڈیا سمیت مختلف پلیٹ فارم پر حقیقت پر مبنی بیان نہیں کی جا رہی ہے اور لاپتہ افراد کے مسئلے کو غیر ملکی سازش کے تحت پروپگنڈا کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆